جمعرات 9۔اگست 2007ء

احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

روزنامہ

C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات 9/اگست 2007ء 24 رجب 1428ہجری 9 ظہور 1386ہش جلد 57-92 نمبر 180

سچی اطاعت کا پھل

حضرت ابوسعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا اگر بندہ اللہ کا سچا فرمانبردار ہوجائے تو اللہ تعالیٰ اس کی ہر بدی جو وہ کرچکا ہوگا دور کردے گا اور اس کے بعد ہر نیکی کا بدلہ 7 سے 700 گنا تک دے گا۔اور بدی کا بدلہ اتنا ہی رہے گا سوائے اس کے کہ اللہ تعالیٰ اس بدی سے درگزر کرے۔

(صحیح بخاری کتاب الا یمان باب حسن اسلام المرء حدیث نمبر:40)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

انسان خداتعالیٰ کی محبت اور اطاعت میں فنا ہوجاوے اور جس طرح پر ایک بکری کی گردن قصاب کے آگے ہوتی ہے اسی طرح پر............ کی گردن خداتعالیٰ کی اطاعت کے لئے رکھ دی جاوے اور اس کا مقصد یہ تھا کہ خداتعالیٰ ہی کو وحدہٗ لاشریک سمجھے۔ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مبعوث ہوئے اس وقت یہ توحید گم ہوگئی تھی اور یہ دیش آریہ ورت بھی بتوں سے بھرا ہوا تھا جیسا کہ پنڈت دیانند سرسوتی نے بھی اس کو تسلیم کیا ہے۔ایسی حالت اور ایسے وقت میں ضرور تھا کہ آپ مبعوث ہوتے اس کا ہمرنگ یہ زمانہ بھی ہے جس میں بت پرستی کے ساتھ انسان پرستی اور دہریت بھی پھیل گئی ہے اور............ کا اصل مقصد اور روح باقی نہیں رہی۔اس کا مغز تو یہ تھا کہ خدا ہی کی محبت میں فنا ہوجانا اور اس کے سوا کسی کو معبود نہ سمجھنا اور مقصد یہ ہے کہ انسان روبخدا ہوجاوے روبدنیا نہ رہے اور اس مقصد کے لئے............ نے اپنی تعلیم کے دو حصے کئے ہیں۔اول حقوق اللہ، دوم حقوق العباد۔حق اللہ یہ ہے کہ اس کو واجب الاطاعت سمجھے اور حقوق العباد یہ ہے کہ خداتعالیٰ کی مخلوق سے ہمدردی کریں۔یہ طریق اچھا نہیں کہ صرف مخالفت مذہب کی وجہ سے کسی کو دکھ دیں۔

اللہ تعالیٰ نے حقوق کے دو ہی حصے رکھے ہیں۔ایک حقوق اللہ دوسرے حقوق العباد۔اس پر بہت کچھ قرآن کریم میں بیان کیا گیا ہے۔ایک مقام پر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے............ (البقرہ:201) یعنی اللہ تعالیٰ کو یاد کرو جس طرح پر تم اپنے باپ دادا کو یاد کرتے ہو بلکہ اس سے بھی بڑھ کر۔اس جگہ دو رمز ہیں۔ایک تو ذکراللہ کو ذکر آباء سے مشابہت دی ہے اس میں یہ سر ہے کہ آباء کی محبت ذاتی اور فطرتی محبت ہوتی ہے۔دیکھو بچہ کو جب ماں مارتی ہے وہ اس وقت بھی ماں ماں ہی پکارتا ہے۔گویا اس آیت میں اللہ تعالیٰ انسان کو ایسی تعلیم دیتا ہے کہ وہ خداتعالیٰ سے فطری محبت کا تعلق پیدا کرے۔اس محبت کے بعد اطاعت امراللہ کی خود بخود پیدا ہوتی ہے۔یہی وہ اصلی مقام معرفت کا ہے جہاں انسان کو پہنچنا چاہئے۔یعنی اس میں اللہ تعالیٰ کے لئے فطری اور ذاتی محبت پیدا ہوجاوے۔

ایک اور مقام پر یوں فرمایا ہے۔............ (النحل:91) اس آیت میں ان تین مدارج کا ذکر کیا ہے جو انسان کو حاصل کرنے چاہئیں۔پہلا مرتبہ عدل کا ہے اور عدل یہ ہے کہ انسان کسی سے کوئی نیکی کرے بشرط معاوضہ۔اور یہ ظاہر بات ہے کہ ایسی نیکی کوئی اعلیٰ درجہ کی بات نہیں بلکہ سب سے ادنیٰ درجہ یہ ہے کہ عدل کرو اور اگر اس پر ترقی کرو تو پھر وہ احسان کا درجہ ہے یعنی بلاعوض سلوک کرو۔لیکن یہ امر کہ جو بدی کرتا ہے اس سے نیکی کی جاوے، کوئی ایک گال پر طمانچہ مارے دوسری پھیر دی جاوے۔یہ صحیح نہیں۔یا یہ کہو کہ عام طور پر یہ تعلیم عملدرآمد میں نہیں آسکتی............

اس لئے (۔) میں انتقامی حدود میں جو اعلیٰ درجہ کی تعلیم دی ہے کوئی دوسرا مذہب اس کا مقابلہ نہیں کرسکتا اور وہ یہ ہے کہ............ (الشوریٰ:41) آلایۃ یعنی بدی کی سزا اسی قدر بدی ہے اور جو معاف کردے مگر ایسے محل اور مقام پر کہ وہ عفو اصلاح کا موجب ہو (۔) نے عفو خطا کی تعلیم دی، لیکن یہ نہیں کہ اس سے شر بڑھے۔

(ملفوظات جلد چہارم ص554)

داخلہ جامعہ احمدیہ ربوہ

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے ریکارڈ کی تکمیل کیلئے مورخہ 10۔اگست 2007ء کو 8:00 تا 11:00 بجے اور حضور انور کے خطبہ جمعہ کے بعد شام 6:00 تا 9:00 بجے دفتر وکالت دیوان کھلا رہے گا۔امیدواران داخلہ کے سلسلہ میں اپنے کاغذات اس دوران جمع کروا کر تحریری ٹیسٹ میں شامل ہونے کیلئے سلپ حاصل کرسکتے ہیں۔تحریری ٹیسٹ مورخہ 11۔اگست 2007ء بروز ہفتہ بوقت صبح 7:00 بجے ہوگا۔

فون نمبر:047-6213563 فیکس نمبر:047-6212296

(وکیل الدیوان تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

ماہر امراض جلد کی آمد

مکرم ڈاکٹر عبدالرفیق سمیع صاحب ماہر امراض جلد مورخہ 12۔اگست 2007ء کو آؤٹ ڈور گراؤنڈ فلور فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کرینگے۔ضرورت مند احباب پرچی روم سے پرچی بنوا کر اپنا نمبر حاصل کرلیں۔مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

داخلہ کمپیوٹر کورسز

خدام الاحمدیہ پاکستان کے زیراہتمام مندرجہ ذیل کورس کا اجراء کیا جارہا ہے۔داخلہ کے خواہشمند احباب اپنی درخواستیں دفتر خدام الاحمدیہ میں جمع کروا دیں۔داخلہ فارم ایوان محمود سے حاصل کیا جاسکتا ہے۔کلاسز کا آغاز 15۔اگست سے ہوگا۔کارکنان و مربیان کیلئے 50% رعایت ہوگی۔

1- Visual Basic 6 & .Net
(MS Acess,Sql Server,Sql)
دورانیہ 3 ماہ فیس کورس-/2500 روپے

2- Computer Programing
(C,C++)
دورانیہ 6 ہفتے فیس کورس-/1000 روپے

3- Database Programing
(Oracle, Developer 2000)
دورانیہ 3 ماہ فیس کورس-/3000 روپے

(انچارج طاہر کمپیوٹر انسٹیٹیوٹ خدام الاحمدیہ پاکستان)

دعا کا احاطۂ ممکنات

بجز ترے فضل کے الٰہی سلوکِ راہ نجات کیا ہے
تو جانتا ہے کہ لغزش پا ہے کیا، قدم کا ثبات کیا ہے
حیات پر بھی، ممات پر بھی، تمام تر اختیار تیرا
مجھے تو یہ بھی خبر نہیں ہے حیات کیا ہے ممات کیا ہے
سنا ہے جبریل سے یہ میں نے کہ عرش تیرا ہے پانیوں پر
مری سمجھ میں نہ آیا تشنہ لبی کنار فرات کیا ہے
جو میں تری جستجو کروں تو مجھے ہے ارشاد لن ترانی
مگر مری شش جہات میں پھر یہ انتشار صفات کیا ہے
میں رنگ و بو کا اسیر ہوں میرا دل تو حسن پرست بھی ہے
نہ رنگ و بو سے ہو پیار تو پھر حدیقۂ کائنات کیا ہے
ازل سے اک میرا دشمنِ جاں بنا ہے کہ اس سے مجھے بچانا
میں بے خبر اس سے ہوں کہ اس کا طریقۂ واردات کیا ہے
وہ یاس و حرماں نصیب جس کو شعور ذات خدا نہیں ہے
اسے بھلا کیا خبر دعا کا احاطۂ ممکنات کیا ہے

عبدالمنان ناہید

کمزوریاں تلاش نہ کریں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ

(دین حق) نے ہمیں (مومنوں کو) آپس میں گھل مل کر رہنے اور ایک دوسرے کے ساتھ معاشرے میں اعلیٰ اخلاق کا مظاہرہ کرنے پر بہت زور دیا ہے۔ مختلف طریقوں سے اللہ تعالیٰ نے ہمیں اس طرف توجہ دلائی کہ اپنے اندر اعلیٰ اخلاق پیدا کرو، آپس میں محبت اور پیار سے رہو، ایک دوسرے کے حقوق ادا کرو اور انسان سے کیونکہ غلطیاں اور کوتاہیاں ہوتی رہتی ہیں، اس لئے اپنے ساتھیوں، اپنے بھائیوں، اپنے ہمسایوں یا اپنے ماحول کے لوگوں کیلئے ان کی غلطیاں تلاش کرنے کیلئے ہر وقت ٹوہ میں نہ لگے رہو، تجسس میں نہ لگے رہو کہ کسی طرح میں کسی کی غلطی پکڑوں اور پھر اس کو لے کر آگے چلوں۔ یہ بڑی لغو اور بیہودہ حرکت ہے...... برادریوں میں بعض لوگوں کو ایک دوسرے کی کمزوریاں تلاش کرنے کی عادت ہوتی ہے تا کہ ان کی بدنامی کی جائے......(دین حق) اپنے ماننے والوں سے یہ کہتا ہے کہ ان بیہودگیوں اور ان لغویات سے بچو، اور اس زمانے میں، آج کل حقیقی (دین) کا نمونہ دکھانے والا اگر کوئی ہے یا ہونا چاہئے تو وہ احمدی ہے۔ اس لئے ہر احمدی کا یہ فرض بنتا ہے کہ کسی کے عیب اور غلطیاں تلاش کرنا تو دور کی بات ہے اگر کوئی کسی کی غلطی غیر ارادی طور پر بھی علم میں آ جائے تو اس کی ستاری کرنا بھی ضروری ہے۔ کیونکہ ہر ایک کی ایک عزت نفس ہوتی ہے۔ اس چیز کا خیال رکھنا ضروری ہے۔

(مشعل راہ جلد پنجم حصہ دوم صفحہ 131)

(مرسلہ: مرکزی اصلاحی کمیٹی)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم نصیر احمد ناصر صاحب (ر) ہیڈ ماسٹر دارالعلوم شرقی نور ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی اہلیہ مکرمہ عابدہ شاہین بیگم صاحبہ 23 جولائی 2007ء کو 54 سال کی عمر میں بوجہ ہارٹ اٹیک وفات پا گئیں۔ مرحومہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصیہ تھیں۔ 24 جولائی 2007ء کو دفاتر صدر انجمن احمدیہ کے احاطہ میں مکرم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔ قبر تیار ہونے پر مکرم حنیف احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے دعا کرائی۔ مرحومہ سابق مختار عام صدر انجمن احمدیہ ربوہ مکرم چوہدری غلام احمد صاحب ریٹائرڈ تحصیلدار کی بیٹی تھیں۔ مرحومہ نے لواحقین میں تین بیٹے اور چار بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین

اعلان داخلہ

نیشنل ٹیکسٹائل یونیورسٹی فیصل آباد نے درج ذیل فیلڈز میں بی ایس سی ٹیکسٹائل انجینئرنگ میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ (i) یارن مینوفیکچرنگ (ii) ٹیکسٹائل کیمسٹری (iii) فیبرک مینوفیکچرنگ (iv) گارمنٹس مینوفیکچرنگ۔ ان پروگرامز میں داخلہ کیلئے ایف ایس سی پری انجینئرنگ یا اے لیول میں 60% نمبر حاصل کرنا ضروری ہے۔ جو طلبہ نیشنل ٹیسٹنگ سروس کے زیر انتظام ہونے والے انٹری ٹیسٹ منعقدہ 15 جولائی 2007ء میں کامیاب نہیں ہو سکے وہ دوسرے انٹری ٹیسٹ جو 19۔اگست 2007ء کو ہو رہا ہے اس میں شامل ہو کر Apply کر سکتے ہیں۔ درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 25۔اگست 2007ء ہے۔ پراسپکٹس و داخلہ فارم یونیورسٹی کے ایڈمیشن آفس سے 700 کے عوض حاصل کئے جاسکتے ہیں۔ مزید معلومات کیلئے ویب سائٹ www.ntu.edu.pk اور فون نمبر 041-9230081-85 پر رابطہ کریں۔

دی یونیورسٹی آف آزاد جموں اینڈ کشمیر نے درج ذیل انجینئرنگ پروگرامز میں داخلہ کیلئے انٹری ٹیسٹ کا اعلان کیا ہے۔ (i) بی ایس سی الیکٹریکل انجینئرنگ (ii) بی ایس سی مکینیکل انجینئرنگ (iii) بی ایس سی کمپیوٹر سسٹمز انجینئرنگ۔ انٹری ٹیسٹ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 18۔اگست 2007ء ہے جبکہ داخلہ ٹیسٹ 20۔اگست 2007ء کو ہوگا۔ مزید معلومات کیلئے فون نمبرز اور ویب سائٹ ملاحظہ کریں۔ 058610-36750-36724

www.ajku.edu.pk

گورنمنٹ کالج فار ویمن سمن آباد لاہور نے ایف اے/ایف ایس سی/آئی سی ایس میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 9۔اگست 2007ء ہے مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 2۔اگست 2007ء ملاحظہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

نکاح

مکرم لقمان احمد صاحب ابن مکرم مشتاق احمد عارف صاحب فیکٹری ایریا احمد ربوہ کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرمہ مبشرہ یسٰین خان صاحبہ بنت مکرم چوہدری محمد یسٰین خان صاحب آف ٹینچ بھاٹہ راولپنڈی مکرم مولانا صدیق احمد صاحب منور مربی سلسلہ نے علامہ اقبال کالونی ٹینچ بھاٹہ راولپنڈی میں مبلغ دو لاکھ روپے حق مہر پر کیا۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کیلئے ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم ظہور الٰہی توقیر صاحب مربی سلسلہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے خاکسار کو بیٹی کے بعد مؤرخہ 20 جون 2007ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہِ شفقت نومولود کو وقف نو کی بابرکت تحریک میں قبول فرماتے ہوئے شاذب احمد نام عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم منور احمد طارق صاحب صدر جماعت احمدیہ ایل پلاٹ ضلع اوکاڑہ کا پوتا اور مکرم محمد ارشد خالد صاحب نائب ناظم مال مجلس انصار اللہ ضلع اوکاڑہ کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و سلامتی والی لمبی زندگی عطا فرمائے اور دین کا سچا خادم بنائے اور والدین کے لئے قرۃ العین ثابت ہو۔ آمین۔

درخواست دعا

مکرم محمد باقر خان صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کا بیٹا ساجد خان جو کہ Epilepsy کا مریض ہے شدید بیمار ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

محترم انیس الرحمان صاحب بنگالی

سیرت حضرت چوہدری محمد ظفراللہ خان صاحب

حضرت چوہدری محمد ظفراللہ خان صاحب مرحوم سے میرا پہلا تعارف اس وقت ہوا جب آپ جامعہ احمدیہ ربوہ کی ایک تقریب سے خطاب کرنے کے لئے تشریف لائے ہوئے تھے آپ نے اس خطاب میں فرمایا کہ جامعہ احمدیہ کی بنیاد حضرت مسیح موعود نے اپنے ہاتھوں سے رکھی تھی اور اس کا اصل مقصد یہ ہے کہ یہاں سے جید علماء پیدا ہوں۔ اس لئے اس ادارے میں ذہین ہونہار اور لائق طلبہ کو آنا چاہئے۔

ایک عرصہ کے بعد اللہ تعالیٰ نے مجھے بطور مربی انگلستان میں خدمات بجا لانے کی توفیق عطا فرمائی۔ 1977ء تا 1982ء خاکسار لندن میں مقیم رہا۔ اس دوران حضرت چوہدری صاحب کو بارہا قریب سے دیکھنے کی سعادت حاصل ہوئی اور آپ کی صحبت سے فیض یاب ہونے کا موقع ملا۔ آپ کی ذات تصنع اور بناوٹ سے بالکل پاک تھی اور آپ سلسلہ کی خاطر قربانی کے لئے ہمہ وقت تیار رہتے تھے چند ایک واقعات کا ذکر کرتا ہوں۔

آپ باقاعدہ واقف زندگی تو نہ تھے مگر واقفین زندگی سے بڑھ کر سلسلہ کی خدمات بجا لاتے۔ ایک دفعہ میں نے پوچھا کہ حضرت چوہدری صاحب آپ سلسلہ اور دین کا اتنا کام کرتے ہیں۔ آپ نے زندگی باقاعدہ وقف کیوں نہیں کی؟ اس پر آپ نے فرمایا کہ وقف بہت مشکل ہوتا ہے۔ میں آزادانہ جو کام کرسکتا ہوں وہ کسی کے ماتحت ہو کر وقف کے رنگ میں نہیں کرسکوں گا میرے نزدیک وقف کے لئے ابراہیمی اور اسمٰعیلی قربانی کی ضرورت ہے۔ میں اس امر میں کمزور ہوں۔

ہم نے اپریل 1979ء میں پورے انگلستان کا اجتماع بریڈ فورڈ میں منعقد کروایا جس میں شرکت کے لئے خاکسار نے حضرت چوہدری صاحب کو دعوت دی۔ ماہ اپریل میں ایسٹر کی تقریب کی مناسبت سے انگلستان کی ملکہ سارے ارکان پارلیمنٹ اور دیگر معززین کو ایک خاص کھانے پر سالانہ ڈنر میں بلاتی ہیں۔ مکرم چوہدری صاحب بھی اس دعوت کے مدعوین میں سے تھے جب میں نے اجتماع میں شرکت کے لئے دعوت دی تو آپ نے فرمایا کہ اگلے روز فون کے ذریعے تمہیں اطلاع دوں گا۔

چنانچہ حسب وعدہ اگلے روز 12؍اپریل کو فون پر از خود اطلاع دی کہ چونکہ تمہارا ایک دینی پروگرام ہے اس لئے ملکہ کی دعوت کو چھوڑتا ہوں اور دین کو دنیا پر ترجیح دیتے ہوئے تمہارے اجتماع میں شریک ہوں گا۔ چنانچہ اگلے روز مکرم انور احمد کاہلوں صاحب، مکرم چوہدری صاحب کو ہمراہ لے کر لندن سے قریباً تین صد میل سفر کر کے شمال میں واقع بریڈ فورڈ اجتماع میں شرکت کے لئے پہنچ گئے۔

اجتماع کے دوران آپ نے نماز جمعہ ہڈرز فیلڈ مشن ہاؤس میں ادا کی۔ نماز سے فارغ ہو کر آپ مکرم ڈاکٹر سعید احمد خان صاحب صدر جماعت احمدیہ ہڈرز فیلڈ کے مکان بیت الفضل میں تشریف لے گئے اور تین روز وہاں قیام فرمایا۔ اس دوران خاکسار اور دیگر احباب جماعت وقتاً فوقتاً آپ سے ملنے آپ کی خدمت میں حاضر ہوتے رہے۔ اس عرصہ قیام میں آپ متعدد ایمان افروز واقعات بیان فرماتے رہے۔

اسراف سے اجتناب

ایک مرتبہ فرمانے لگے کہ میرے بارے میں یہ مشہور ہے کہ یہ شخص کنجوس ہے بات اتنی ہے کہ میں اسراف سے بچتا ہوں اس موقعہ پر ایک واقعہ بھی بیان فرمایا جسے میں اپنے الفاظ میں درج کرتا ہوں۔

پاکستان کے وزیر خارجہ ہونے کے دوران بعض احباب آپ کے دفتر میں تشریف لائے۔ ایک دوست باتھ روم میں گئے اور دیکھا کہ ایک پرانے صابن کے ٹکڑے کے ساتھ نیا صابن جڑا ہوا ہے۔ یہ دیکھ کر وہ حیران ہوئے اور اس کا ذکر مکرم چوہدری صاحب سے کیا۔ آپ نے فرمایا یہ ٹھیک ہے۔ میں پرانا بچا ہوا صابن بھی ضائع نہیں کرتا بلکہ اسے نئے صابن سے جوڑ کر استعمال کرتا ہوں تا کہ کوئی چیز ضائع نہ ہو۔ آپ کی سادگی کا یہ حال تھا کہ اکثر و بیشتر ایک ہی سوٹ اور ٹائی استعمال کرتے اور رومی ٹوپی پہنتے تھے ایک مرتبہ ایک دوست نے نیا جوڑا سلوا کر آپ کی خدمت میں بھجوایا آپ نے یہ کہہ کر واپس کر دیا کہ جزاکم اللہ ایک سوٹ ہی کافی ہے ایک پر قناعت کرنی چاہئے آپ کسی مستحق کو دے دیں۔

اجتماع میں قیام کے دوران ملاقات کا سلسلہ جاری رہتا۔ آپ نہایت خندہ پیشانی سے ملاقات کرتے لوگوں کے مسائل سنتے اور ان کے مسائل حل کرتے اور سوالات کے جوابات دیتے۔

دو سو سال عمر

1978ء کے اجتماع کے موقع پر جس میں بریڈ فورڈ کے ڈپٹی میئر اور ان کے علاوہ دو درجن کے قریب انگریز اور بعض ممبران پارلیمنٹ شامل ہوئے۔ میں نے ابتداء میں استقبالیہ تقریر میں مکرم چوہدری صاحب کا نوجوانوں سے تعارف کروایا اور آپ کی خدمات کو سراہا۔ میرے استقبالیہ کے بعد ڈپٹی میئر نے ایک ولولہ انگیز تقریر کی اور دوران خطاب کہا کہ مکرم چوہدری صاحب کی خدمات بنی نوع انسان کے لئے بہت وسیع ہیں۔ اگر کوئی کہے کہ مکرم چوہدری صاحب کی عمر دو سو سال ہے تب بھی میں اسے ضرور تسلیم کروں گا کیونکہ آپ کی خدمت کا سلسلہ اتنا وسیع ہے کہ دوسروں کے لئے کئی صدیوں میں بھی اتنی خدمات انجام دینا ممکن نہ ہوتا۔ پھر آپ نے تو پوری انسانیت کی بہت خدمت کی۔

سچائی سے پیار

1979ء میں بریڈ فورڈ میں واقعہ وائی۔ایم۔سی۔اے ہال میں جلسہ سیرۃ النبی ﷺ کا اہتمام کیا گیا۔ اس موقع پر بھی حضرت چوہدری صاحب کو شرکت کے لئے دعوت دی گئی۔ چنانچہ آپ تشریف لائے۔ تلاوت اور نظم کے بعد میں نے مکرم چوہدری صاحب کا تعارف ایک رسالہ Guide Line (جو کہ افریقہ سے چھپ کر آیا تھا) پڑھ کر سنایا جس میں مکرم چوہدری صاحب کے کارہائے نمایاں کا ذکر اور تعارف تھا۔ اس رسالہ میں یہ بات لکھی ہوئی تھی کہ مکرم چوہدری صاحب پہلے .... ہیں جو اقوام متحدہ کے صدر ہوئے اس تعارف کے فوراً بعد مکرم چوہدری صاحب نے کھڑے ہو کر اعلان فرمایا کہ ’’ایران کے ایک نمائندے پہلے .... صدر تھے۔ یہ اخبار کے رپورٹر کی غلطی ہے۔ میرے بھائی محمد انیس الرحمٰن صاحب کی غلطی نہیں ہے۔‘‘

اس واقعہ سے ظاہر ہے کہ آپ کو سچ سے کتنا پیار تھا۔

مربی کا احترام

1980ء کو چودہویں صدی کے اختتام اور پندرہویں صدی کے آغاز کے سلسلہ میں ایک عظیم الشان جلسہ عام کا اہتمام بریڈ فورڈ میں واقع مشن ہاؤس میں کیا گیا اس موقع پر مکرم چوہدری صاحب کو مدعو کیا گیا جسے آپ نے بخوشی قبول فرمایا۔ چنانچہ آپ جب جلسہ میں تشریف لائے تو آپ سے میں نے درخواست کی کہ چونکہ یہ ایک خاص اور اہم جلسہ ہے اس کی صدارت آپ فرمائیں۔ فرمانے لگے کہ تم اس علاقہ کے امیر اور مربی ہو تم ہی اس کی کارروائی شروع کراؤ چنانچہ جلسہ کی کارروائی شروع کی گئی مگر مجھے پھر بھی تردد ہوا کہ مکرم چوہدری صاحب کی موجودگی میں میں کس طرح صدارت کروں۔ میں نے پھر درخواست کی کہ آپ بزرگ ہیں اور بڑے بڑے جلسوں کی صدارت کر چکے ہیں حتیٰ کہ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کی صدارت بھی آپ نے کی۔ آپ کی موجودگی میں مجھے جرأت نہیں ہو رہی۔ فرمانے لگے کہ پہلے بھی میں تم سے کہہ چکا ہوں کہ تم نے صدارت کرنی ہے اب کھڑے ہو کر یہ اعلان کرو کہ ظفراللہ تقریر کرے گا۔ چنانچہ آپ کے ارشاد کی تعمیل کی اس موقع پر آپ نے ایک نہایت ہی مدلل اور پر شوکت تقریر ’’ظہور امام مہدی اور ہماری ذمہ داریاں‘‘ کے موضوع پر کی۔ آپ کی تقریر کے بعد کسی اور نے تقریر کرنی تھی۔ آپ نے فرمایا کہ چونکہ مجھے آج شام ابھی لندن واپس جانا ہے اس لئے اب احباب مجھے اجازت دیں اور بقیہ پروگرام بھی دلجمعی اور دلچسپی کے ساتھ سماعت فرمادیں۔ چنانچہ آپ اجازت لے کر لندن تشریف لے گئے۔

ایک دفعہ مانچسٹر کے صدر جماعت مکرم عبدالرشید صاحب بٹ نے ملاقات کے وقت دعا کی درخواست کی اور بڑے اصرار سے دعا کے لئے عرض کیا فرمانے لگے کہ تم بھی تو دعا کیا کرو۔ ہم تو دعا کریں گے ہی تم خود بھی تو دعاؤں میں شغف پیدا کرو۔

مکرم چوہدری صاحب کو جماعت کے باہمی تنازعات اور ان کے مسائل حل کرنے کے لئے بھی وقتاً فوقتاً درخواست کی جاتی تھی۔ آپ نہایت جانفشانی محبت اور محنت سے فریقین میں مصالحت کرواتے اور مسائل کا حل تجویز فرماتے تھے۔

مکرم چوہدری صاحب حق و صداقت کی بات کو مقدمہ میں فوراً پہچان جاتے اور عدل و انصاف سے فیصلہ فرماتے۔ ساتھ ہی دعا اور استغفار سے کام لیتے۔

لین دین کے معاملات میں آپ بہت سخت گیر تھے۔ معاملات میں قرآنی حکم کے تحت ہر معاملہ کو ضبط تحریر میں لاتے معاملہ خواہ چھوٹا ہو یا بڑا۔

صرف ظفر لکھا کرو

ایک انگریز احمدی ہوئے تو میں نے انہیں چوہدری صاحب کی کئی کتب پڑھائیں اور ایک دفعہ کہا کہ آپ بھی مکرم چوہدری صاحب کو دعا کے لئے خط لکھیں۔ انہوں نے مجھ سے پوچھا کہ کس طرح مخاطب ہوں میں نے سمجھایا کہ جو ادب کا طریق ہے اس کے مطابق مخاطب کریں۔ چنانچہ انہوں نے بعض القاب سے مخاطب کر کے خط لندن کے پتہ پر بھجوایا۔ اس خط کا جواب اس انگریز احمدی نے مجھے بھی دکھایا کہ ’’میں نے دعا کی اللہ تعالیٰ کامیابی عطا کرے نیز لکھا کہ مجھے زیادہ القاب سے مخاطب کرنے کی ضرورت نہیں صرف My dear Zafar ہی لکھا کرو۔‘‘

ایک دفعہ روزنامہ جنگ لندن میں حضرت چوہدری صاحب کے متعلق ایک مضمون شائع ہوا اور تاریخی حقائق کو مسخ کر کے بعض باتیں بیان کی گئیں۔ آپ نے اخبار سے غیر ذمہ دارانہ رویہ کی جواب طلبی فرمائی اور فرمایا میں انگلستان میں مقیم ہوں فون میسر ہے مجھ سے حقیقت دریافت کرتے۔ اس پر اخبار کے متعلقہ ایڈیٹر نے کہا کہ رپورٹ اور مضمون لکھنے والا ایک متعصب شخص ہے اور جماعت احمدیہ کے خلاف بُغض و کینہ رکھتا ہے اور گالی گلوچ کرتا ہے۔ اس لئے اس نے آپ سے رابطہ کرنے سے اجتناب کیا ہے۔ فرمانے لگے کہ مجھے اس کا پتہ اور فون نمبر دو میں اسے فون کروں گا کہ جتنی گالیاں دینا چاہو مجھے دو۔ میں اشتعال میں نہیں آؤں گا بلکہ صبر کروں گا اور اس کے حق میں دعا کروں گا۔ میں اسے یہ سمجھانا چاہتا ہوں کہ وہ تاریخی حقائق کو مسخ نہ کرے۔

جماعتی تربیت کا خیال

حضرت چوہدری صاحب کو جماعت کی تعلیم و تربیت کا بہت خیال رہتا۔ ایک مرتبہ ایک جلسہ سالانہ کے موقع پر جبکہ مکرم چوہدری صاحب شمالی انگلستان کے ایک اجتماع پر تشریف لائے اور جماعت کے عمومی اخلاق تربیتی امور کے متعلق دریافت فرمایا۔ اس دوران میں نے آپ سے کہا کہ فلاں جماعت کے افراد چندوں میں بہت کمزور ہیں اور سستی اور غفلت سے کام لیتے ہیں۔ فرمانے لگے تم قرآن شریف کی یہ تعلیم انہیں بتایا کرو جس میں انفاق فی سبیل اللہ کی تعلیم اور ہدایت کی گئی ہے۔

چنانچہ آپ کے ارشاد کی تعمیل میں میں نے خطبات اور تربیتی کلاس میں اس بات کا تذکرہ کیا۔ اس کے نتیجہ میں خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت کی ترقی ہوئی۔

ادب کا طریق

ایک مرتبہ ایک اجتماع کے موقعہ پر بہت سے احباب تشریف لائے ہوئے تھے۔ نماز عصر کا وقت تھا بعض لوگ رومال سر پر باندھ کر نماز پڑھنے کی تیاری کر رہے تھے۔ اسی اثناء میں آپ ایک دوست کے پاس گئے اور کہا کہ دین صفائی کی طرف بہت توجہ دیتا ہے تم خدا کے حضور پیش ہونے والے ہو اور اس قسم کے گندے رومال کو بطور ٹوپی استعمال کرتے ہو۔ یہ مناسب نہیں ہے۔ کیا تم دیکھتے نہیں کہ ایک یہودی بھی جب کسی عبادت گاہ میں جاتا ہے تو خاص طور پر سر پر ٹوپی استعمال کرتا ہے۔ آپ نے یہ بات بھی نہایت عمدہ طور پر دلنشین انداز میں سمجھائی کہ وہ دوست ٹوپی استعمال کرنے لگ گئے۔

حضور کی تقریر سنو

مرکز سلسلہ ربوہ میں ایک جلسہ سالانہ کے موقع پر آپ ہمہ تن گوش ہو کر پنڈال کے قریب اپنی کار میں بیٹھے تقریر سن رہے تھے۔ اس دوران میرا گزر آپ کے قریب سے ہوا دل میں خیال پیدا ہوا کہ آپ کو سلام کروں اور مصافحہ کا شرف حاصل کروں آپ نے اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ وقت ملاقات کا مناسب نہیں حضرت صاحب تقریر فرما رہے ہیں تم لوگ حضور کی تقریر کو غور سے سنو۔

یہ وجود بہت بابرکت ہیں

غالباً 1976ء کے جلسہ سالانہ کی بات ہے کہ حضرت مرزا طاہر احمد صاحب "احمدیت نے دنیا کو کیا دیا" کے موضوع پر تقریر فرما رہے تھے تقریر کے بعد آپ سٹیج سے نیچے اتر کر اپنی جوتی کی طرف جا رہے تھے کہ یکا یک کیا دیکھتا ہوں کہ حضرت چوہدری صاحب آپ کی جوتی اپنے ہاتھ سے اٹھا کر نیچے جا رہے ہیں میں قریب ہی کھڑا تھا میں نے کہا کہ ہم آپ کے خادم ہیں آپ تکلیف کیوں فرما رہے ہیں۔ فرمانے لگے "یہ وجود بہت ہی مقدس اور بابرکت ہیں۔"

ا۔ باسط ایاز

آپا باچھی کی سنہری یادیں

"آپا باچھی" نہایت پیارا نام اس پیاری ہستی کا تھا جن کا پورا نام تو صاحبزادی امتہ الباسط صاحبہ تھا جو نہایت پاک، صاف سیرت کی مالکہ تھیں۔ آپ سیدنا حضرت مصلح موعود کی لخت جگر اور دو مقدس خلفاء کی بہن، ایک نہایت زبردست منتظم واقف زندگی کی رفیقۂ حیات اور مخلص اور بہادر واقف زندگی کی والدہ، شہید غلام قادر مرحوم کی خوش دامن اور ہمارے موجودہ امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور حضرت سیدہ امتہ السبوح بیگم صاحبہ کی خالہ محترمہ ہونے کا اعزاز حاصل ہے۔ ان سب اعزازوں اور بابرکت ہونے کے علاوہ آپ جن خوبیوں سے مزین تھیں وہ آپ ہی کا حق ہے۔ آپ اسم بامسمّی تھیں۔ دل کی فراخ مسکراہٹیں بھی اس قدر فراخدلی سے بکھیرتی تھیں کہ محفل کی جان ہو جاتیں۔ لندن تقریباً ہر سال آیا کرتیں اور کافی عرصہ ہمارے گھروں کی، مجلسوں اور بیوت الذکر کی رونق ہوتیں اور ہر دلعزیز تھیں۔ بڑے ہی پیار اور محبت سے گلے لگاتیں نام لے کر حال احوال دریافت فرماتیں جب بھی میں نے آپ کو اپنے گھر مدعو کیا آپ نے ضرور دعوت قبول فرمائی اور تشریف لا کر میرے غریب خانہ کو برکت اور رونق بخشی۔

ایک دعوت کی بات یاد آ گئی کہ مجھے کسی طرح پتہ چل گیا کہ آپ کو چکن ونگز روسٹ پسند ہیں۔ میں نے آپ کی پسند کے قدرے مصالحے والے ونگز بنائے جو آپ نے بہت خوش ہو کر کھائے اور کہنے لگیں باسط تمہیں کیسے پتہ چلا کہ مجھے یہ پسند ہیں اور اسی طرح میٹھے میں رس ملائی تھی جو ان کو دل پسند تھی مگر کہنے لگیں کہ میں کھا تو رہی ہوں چونکہ مجھے پسند ہے اس لئے آئندہ اس میں میٹھا تیز ڈالنا۔ خوب گپ شپ کرتی رہیں۔ آخری بار یعنی جلسہ سالانہ 2006ء پر جب تشریف لائیں مجھے مل کر بہت خوش ہوئیں اور بتایا کہ میری پوتی سائرہ کا نکاح بھی ہے اس جلسہ پر ہر ایک سے ملیں اور جو نہ مل سکا اور نہ آ سکا تو اس کو پیغام بھجوا کر بلوایا اور ملاقات کی۔ باوجود ناسازیٔ طبع کے کسی کو منع نہ کیا اور اپنے آرام کا خیال نہ رکھا بلکہ ہر ملنے والے کو خاصا وقت دے کر دل خوش کر کے بلکہ تحائف دے کر رخصت کیا۔ ع

اے جانے والے تیری کس کس بات کو یاد کریں!!!

بی بی امتہ الباسط صاحبہ سے مجھے بچپن ہی سے پیار اور لگاؤ تھا جبکہ میں ربوہ میں پڑھتی تھی آپ ایک لمبا عرصہ ناصرات کی سیکرٹری تھیں۔ غالباً 50 سال تک ہم نے آپ کی قیادت میں ناصرات کے جلسہ مصلح موعود میں سبز رنگ کے دوپٹے رنگوانا سیکھے اور اس پر آج تک آپ نے پابندی کی بھی اور کروائی بھی اور سبز اشتہار کی یاد ہمیشہ تازہ رکھی۔ میں جب بھی آپ سے ملی اور دعا کے لئے درخواست کی آپ نے جھٹ پیار کرتے ہوئے فرمایا کہ میں تمہیں بھلا کیسے بھول سکتی ہوں تم میری ہم نام جو ہو۔ آپ بڑی خوش مزاج اور ایک پیاری مسکرانے والی ہستی تھیں جو سب کا دل موہ لیتی تھیں۔ محفل میں چار چاند لگ جاتے جہاں آپ موجود ہوتیں۔ سنجیدہ باتیں کرتیں اور اپنے ابا حضرت مصلح موعود کی تربیت کے واقعات سناتیں جو سب کے لئے دلچسپی کا موجب ہوتے اور ہم زیادہ بیٹھنے پر مجبور ہو جاتے پھر اپنے بچپن کی اور امی کی باتیں کرتیں موضوع بدل کر کوئی چٹکلا سنا دیتیں۔ میٹھی پنجابی بولتے ہوئے بڑی اچھی لگتی تھیں ہمیں پنجابی میں لطائف بھی سناتیں۔ نام کی بات بھی بتاتی ہوں کہ مجھے اس نام سے برکت ملی وہ اس طرح کہ جب میں پیدا ہوئی قادیان میں ابا جان (حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب) نے اسی وقت حضرت خلیفۃ المسیح الثانی سے نام رکھنے کی درخواست کی کہ حضور بچی کا نام عطا فرمائیں حضور نے فوراً ہی فرمایا بچی کا نام امتہ الباسط رکھیں میری بیٹی کا نام بھی امتہ الباسط ہے۔ حضرت ابا جان بتایا کرتے تھے کہ اور آج تک ہماری امی جان اللہ تعالیٰ ان کو صحت والی لمبی زندگی دے بتایا کرتی ہیں کہ اسی دن ہمارے ابا جان کو حضور انور کی طرف سے جامعہ احمدیہ قادیان کے پرنسپل مقرر ہونے کا خط آیا تھا۔ گویا نام کی برکت یاد کیا کرتے تھے اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند کرتا چلا جائے۔ آمین

ایک سبق آموز واقعہ یاد آ گیا میں ربوہ آپ کے گھر ملنے گئی جبکہ سردیوں کے دن تھے آپ لحاف میں بیٹھی دو تین اور مہمان عورتوں سے باتیں کر رہی تھیں میں باہر برآمدہ میں رک گئی کہ پھر دوبارہ واپس آ کر مل لوں گی آپ نے کہلوا بھیجا کہ باسط لندن والی آئی ہے اس کو ضرور اندر لے آؤ واپس نہ جانے دینا اس قدر شفقت اور پیار کہ اپنے آرام اور مہمانوں کے باوجود مجھے ملنے کے لئے اتنا وقت دیا جو ایک سنہری یاد بن گئی آپ نے گلے لگا کر پیار کیا اور کہا کہ تم کبھی باہر نہ کھڑی رہا کرو سیدھی اندر چلی آیا کرو تحائف قبول کرتیں مگر بے حد مشکور اور ممنون ہوتیں اور کہتیں کہ تم یہ تکلیف نہ کیا کرو بس مل کر ضرور جایا کرو اور ضرور خاطر و مدارت کرتیں اور بااصرار بیٹھنے کو کہتیں کہ کیا کرنا ہے گھر جا کر یہاں تو ملازم مل جاتے ہیں لندن جا کر کام کر لینا اور بیٹھو۔ اسی ملاقات میں میں نے ایک سوال آپ سے پوچھا کہ آپا باچھی آپ بتا سکتی ہیں کہ آپ کو کیسے صبر و حوصلہ ملا جبکہ آپ کو اس قدر بھاری صدمہ برداشت کرنا پڑا۔ ابھی حضرت خلیفہ رابع کی وفات کو چند ماہ ہی گزرے تھے، جوان کے لئے واقعی بھاری صدمہ تھا، کہنے لگیں میں نے تو کیا صبر کیا ہے صبر کرنا تو حضرت خلیفہ رابع کی بیٹیوں سے سیکھو پھر ان کا دل بھر آیا اور میں نے پہلی بار ان کی آنکھیں نم دیکھیں آنسو جلد ہی جذب کر لئے اور پھر سے باتیں کرنے لگیں یہ تھا وہ سبق جو آپ نے اپنے نمونہ سے ہمیں دیا۔

اپنی خوش مزاجی، زندہ دلی اور خوش پوش لباس کی وجہ سے سبھی کی پیاری تھیں اور آپ سادہ مگر خوش مزاج ہونے کی وجہ سے ملنے والوں کو گرویدہ کر لیتی تھیں دل خوش ہو جاتا تھا آپ کی خلافت سے وابستگی، اس کا احترام اور لحاظ اس قدر اعلیٰ نمونہ ہے سب کے لئے اس کی مثال آپ تھیں۔ خلفاء کا اس قدر ادب و احترام کہ حضرت صاحب کہہ کر بلاتیں اور سر ڈھانپ کر رکھتیں بلکہ ملاقات کے کمرہ میں اگر کوئی بچی اپنا سکارف سرکنے سے بے خبر ہوتی تو یاد کروا دیتیں کہ دیکھو تمہارے سامنے خلیفہ وقت بیٹھے ہیں مگر نہایت دھیمی آواز میں یا اشارہ سے کہتیں۔ میں نے اس بار دعوت کے لئے بلایا تو کہنے لگیں کہ باسط میں ضرور آتی تمہارے گھر مگر اس بار مجھے حضور نے منع کیا ہے کہ آپ کسی کے گھر نہ جائیں بلکہ یہ کہہ رکھا ہے کہ مجھے بھی ملنے نہ آئیں حضور خود آتے ہیں روزانہ ملنے چونکہ آپ کی طبیعت بہت کمزور تھی پھر کہنے لگیں ناراض نہ ہونا تم آ کر مل جایا کرو بس یہی مجھے اچھا لگتا ہے۔ یہ تھی ہماری آخری باتیں اور ملاقات۔

جلسہ سالانہ 2006ء پر سٹیج کے بالکل قریب بیٹھی سارا پروگرام اتنے انہماک سے سن کر باہر جا رہی تھیں میں سامنے آ گئی گلے ملیں اور کہنے لگیں باسط تم کل کہاں تھیں جبکہ وہ دوسرا دن تھا میں نے بتایا کہ میں پچھلی لائنوں میں بیٹھی تھی کہنے لگیں تم ہمیشہ پیچھے چھپ کر کیوں بیٹھتی ہو مسکرا کر اور پیار سے میرا ہاتھ پکڑ کر کہنے لگیں کہ چلو مجھے باہر لے چلو گویا اس طرح آپ کی محبت شفقت کا کچھ لطف میں نے پا لیا۔ اسی دوران میں نے پوچھا کہ آپ نیروبی بھی گئی تھیں نصرت کیسی ہے اور بچے کیسے ہیں آپ کو افریقہ کیسا لگا؟ کہنے لگیں سب بڑے اچھے ہیں۔ بچے سواحیلی زبان بولتے ہیں اچھی جگہ ہے افریقہ تم نے خواہ مخواہ کیوں افریقہ چھوڑا؟

یادیں تو بہت ہیں جو ہمیشہ یاد آتی رہیں گی جن سے دعا کی تحریک ہوتی رہے گی۔ خدا تعالیٰ آپ کو کروٹ کروٹ جنت میں اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور آپ کے نیک نمونہ اور سیرت کو اپنانے کی توفیق دے۔ آمین

☆☆☆

ماخوذ

برڈ فلو کی ماہیت اور نقصانات۔ ایک جائزہ

مغربی یورپ میں پیدا ہونے والا مرض جس نے دنیا کے نصف حصے کو پریشان کر رکھا ہے

برڈ فلو پرندوں خاص کر مرغیوں کو متاثر کرنے والی ایک جان لیوا بیماری ہے۔ کچھ عرصہ قبل یہ بیماری جب پہلی مرتبہ دریافت ہوئی تو ایک خوف کی لہر نے پوری دنیا کو اپنی لپیٹ میں لے لیا تھا۔ اس سے بچنے کے لئے متعدد ممالک نے برڈ فلو سے متاثرہ ممالک سے مرغیوں اور پرندوں وغیرہ کی درآمد پر پابندی عائد کر دی تھی اور سینکڑوں مرغیوں کو ہلاک بھی کیا گیا تھا۔ کچھ عرصہ بعد یہ فرض کر لیا گیا کہ یہ مرض ختم ہو گیا ہے مگر اب ایک بار پھر یہ مرض اپنی خوفناکیوں کے ساتھ لوٹ آیا۔ اس بار اس مرض سے ایشیا اور یورپ زیادہ متاثر ہوئے ہیں۔ برڈ فلو کا شکار ہونے والی مرغیاں پلک جھپکنے میں ہی ہلاک ہو جاتی ہیں اور اگر متاثرہ مرغیوں کا گوشت انسان کھالے تو اس پر بھی منفی اثرات مرتب ہوتے ہے۔ بعض صورتوں میں انسانی جان کو بھی خطرہ لاحق ہو سکتا ہے۔ اس بار چین، ابوظہبی، دوبئ، اردن، اسرائیل، برطانیہ، عرب امارات اور یمن وغیرہ کی ریاستیں اس سے زیاہ متاثر ہوئی ہیں۔

ابوظہبی کے رہائشی اور اس سے ملحقہ علاقوں میں زندہ مرغیوں اور پرندوں کا کاروبار کرنے والے دکانداروں کو فوری طور پر تمام مرغیوں اور پرندوں کو ہلاک کرنے کے احکامات جاری کر دیئے گئے ہیں۔ یہ احکامات ابوظہبی کی فوڈ کنٹرول اتھارٹی کی جانب سے جاری کئے گئے ہیں تا کہ چند ایشیائی اور یورپی ممالک پر حملہ کرنے والے برڈ فلو وائرس کے مزید پھیلاؤ کو روکا جاسکے۔ یہ احکامات بھی جاری کئے گئے ہیں کہ ان پرندوں کو ہلاک کرنے کے لئے جو اوزار استعمال کئے جائیں، انہیں بھی مناسب انداز میں تلف کیا جائے اور دکانوں کو دھونے اور صاف کرنے کے بعد بند کر دیا جائے۔ ان احکامات کے مطابق رہائشی اور ان سے ملحقہ علاقوں میں مرغیوں اور زندہ پرندوں کے ہر قسم کے کاروبار پر تاحکم ثانی پابندی عائد ہو گی تا کہ اس خوفناک بیماری پر قابو پایا جاسکے۔ یہ بھی فیصلہ کیا گیا ہے کہ پرندوں کے کاروبار کے لئے ایک علیحدہ سنٹرل مارکیٹ بنائی جائے گی اور اس مارکیٹ کی تکمیل تک پرندوں کا کاروبار کرنے والے افراد کو دوسرے کاروبار کرنے کے لائسنس جاری کئے جائیں گے۔ ابوظہبی کی ماحولیاتی ایجنسی کے مینیجنگ ڈائریکٹر محمد علی بواردی کا کہنا ہے کہ عوام میں یہ افواہیں بھی پھیل رہی ہیں کہ وہ اپنے پالتو پرندوں کو بھی ہلاک کر دیں تا کہ برڈ فلو سے بچا جاسکے، مگر پالتو پرندے جو بیرونی پرندوں سے الگ تھلگ رہتے ہیں، کو ہلاک کرنا چاہئے جن کے بارے میں شک ہو کہ یہ ہجرت کرنے والے پرندوں سے گھلتے ملتے ہیں یا ان ہجرتی پرندوں سے ان کا کسی قسم کا بھی کوئی تعلق ہے۔ یاد رہے کہ عرب امارات ہجرتی پرندوں کی دو بنیادی اور اہم راستوں کی گزرگاہوں پر واقع ہیں۔

ابوظہبی میں قائم برطانوی ویٹرنری سنٹر کے سربراہ اور یو۔کے رائل کالج آف ویٹرنری سرجنز کے ممبر ڈاکٹر مارٹن وائنس کا کہنا ہے کہ ''پالتو پرندوں کو مارنے کی کوئی سائنسی وجہ موجود نہیں ہے۔ پالتو پرندے برڈ فلو میں شاذونادر ہی مبتلا ہو سکتے ہیں، کیونکہ یہ دیگر بیرونی پرندوں سے الگ تھلگ اور کٹے ہوئے ہوتے ہیں اور اگر ہم یہ بھی فرض کر لیں کہ وہ برڈ فلو میں مبتلا ہو جائیں گے تو بھی اس امر کا امکان نہ ہونے کی حد تک ہے کہ یہ پالتو پرندے برڈ فلو کا وائرس انسانوں میں منتقل کر دیں گے، کیونکہ ابھی تک جن انسانوں کو برڈ فلو لاحق ہوا ہے ان میں سے ایک بھی ایسا نہیں جسے یہ مرض پالتو پرندوں سے منتقل ہوا ہو۔ ان مریضوں میں تقریباً تمام تعداد ایسے افراد کی ہے جو پولٹری کے کاروبار سے منسلک تھے، یہ وائرس انسان ہی انسان کو منتقل کر سکتا ہے۔ اس کے پرندوں سے انسانوں میں منتقل ہونے کے امکانات تقریباً ناپید ہیں۔ اس سلسلے میں اگر ہم ایک فیصد بھی مشکوک ہوتے تو پالتو پرندوں کو تلف کرنے کے احکامات بھی جاری کرتے۔ بیشمار لوگوں نے مرغی کے گوشت اور انڈوں سے پرہیز شروع کر دیا ہے جبکہ ان علاقوں تک یہ وائرس ابھی پہنچا ہی نہیں ہے۔ احتیاط اور عقلمندی کا تقاضا یہ ہے کہ اس مرض کی ویکسین کو سٹور کر لیا جائے اور اس امر کو یقینی بنایا جائے کہ ضرورت پڑنے پر اس دوا کی فراہمی اور پیداوار میں تعطل نہ آنے پائے۔ بالفرض یہ مرض اگر عرب امارات پر پوری قوت سے حملہ آور ہو بھی جاتا ہے تو بھی خطے کی گرم آب و ہوا کی وجہ سے اس کا پھیلاؤ انتہائی سست رفتار ہو گا۔

متحدہ عرب امارات کی پولٹری ایسوسی ایشن کا کہنا ہے کہ چھوٹے پولٹری مالکان کو اس پابندی سے جو نقصان ہو گا اس کا ازالہ کیا جانا چاہئے کیونکہ ابوظہبی پورے عرب امارات میں زندہ پرندوں کے کل کاروبار کا 25 فیصد فراہم کرتا ہے۔ یو اے ای پولٹری ایسوسی ایشن کے ٹیکنیکل سیکرٹری ڈاکٹر حسین حسنین کہتے ہیں کہ ''عرب امارات میں سالانہ تقریباً 5 ملین زندہ مرغیوں اور پرندوں کا کاروبار ہوتا ہے، اگر ہمارے کاروبار پر پابندی عائد کی گئی ہے تو اس نقصان کا ازالہ بھی ہونا چاہئے، ایسوسی ایشن نے فیصلہ کیا ہے کہ ہر مرغی کے بدلے دس درہم کا مطالبہ کیا جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ''زندہ مرغی بیچنے پر پابندی سے زیادہ تر چھوٹے دکاندار متاثر ہوں گے کیونکہ ان کا ذریعہ معاش یہی ہے اور انہیں اپنے پولٹری فارم اور ملازمین وغیرہ کے اخراجات بھی اس وقت تک برداشت کرنا ہوں گے جب تک یہ پابندی اٹھا نہیں لی جاتی، جبکہ بڑے پولٹری فارم مالکان کو اس پابندی سے کوئی خاص فرق نہیں پڑے گا کیونہ وہ اپنی آمدنی کو تیار چکن کے ذریعے بڑھا لیں گے، یعنی زندہ چکن کی کمیابی کی وجہ سے تیار چکن کی قیمتیں بڑھ جائیں گی۔ میرے خیال میں زندہ چکن کی فروخت پر پابندی ایک غیر متوازن رویہ اور جلد بازی میں کیا جانے والا فیصلہ ہے۔ بہرحال پالتو مرغیوں کو غذائی مقاصد کے لئے استعمال کرنے کا فیصلہ درست بھی ہے اور عوام کی صحت کے لئے مفید بھی''۔

ابوظہبی میں تو مرغیوں اور پرندوں کے کاروبار کو بند کرنے کے حکومتی احکامات جاری کئے گئے ہیں جبکہ دبئ اور عرب امارات کے شمالی حصوں میں زندہ مرغیوں اور پرندوں کا کاروبار تاحال جاری و ساری ہے۔ یہاں دکاندار اس قسم کے احکامات کی جانکاری سے لاعلمی کا اظہار کرتے ہیں۔ دبئ میونسپل کمیٹی کے عہدیداران بھی اس سلسلے میں مہر بلب ہیں۔ ان کے کہنے کے مطابق اس مسئلے سے نمٹنے کے لئے ایک فیڈرل کمیٹی کام کر رہی ہے۔ اس لئے وہ اس سلسلے میں کوئی بیان نہیں دے سکتے۔ کچھ دکانداروں کا کہنا ہے کہ برڈ فلو کے خوف سے لوگوں نے چکن اور دیگر پرندوں کے گوشت کا استعمال کم کر دیا ہے اور کاروبار میں تقریباً 50 فیصد کمی واقع ہوئی ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ زیادہ تر دکاندار زندہ مرغیاں یو اے ای سے ہی حاصل کرتے ہیں اور چونکہ ان مرغیوں کو اندرون ملک فارموں پر ہی پالا جاتا ہے۔ اس لئے ان کے برڈ فلو میں مبتلا ہونے کے امکانات نہایت کم ہیں اور پھر یہ تمام مرغیاں میونسپل کارپوریشن کے ٹیسٹوں کے بعد ہی مارکیٹ میں بھیجی جاتی ہیں۔ مزید یہ کہ میونسپل کارپوریشن کے انسپکٹر بلاناغہ مارکیٹ میں جا کر مرغیوں کا تجزیہ کرتے ہیں اور بعض اوقات ان میں مرغیوں کے خون کے نمونے بھی لیبارٹری ٹیسٹ کے لئے لے جاتے ہیں تا کہ ان کو حفظان صحت کے اصولوں کے مطابق پرکھا جاسکے۔

برڈ فلو کی وباء کے ممکنہ پھیلاؤ سے بچنے کے لئے دیگر ایشیائی اور یورپی ممالک نے حفاظتی اقدامات شروع کر دیئے ہیں۔ 23/اکتوبر 2005ء کو اردن اور اسرائیل کے حکومتی عہدیداران نے ایلن بائے برج پر ملاقات کی۔ اس میٹنگ میں فلسطینی حکام کو بھی مدعو کیا گیا تھا، مگر انہوں نے شرکت نہ کی۔ اس میٹنگ میں اسرائیل اور اردن کے حکام نے برڈ فلو کے پھیلاؤ کو روکنے کے لئے متفقہ اقدامات پر رضامندی کا اظہار کیا ہے تاحال اسرائیل اور اردن میں برڈ فلو کا کوئی کیس سامنے نہیں آیا مگر چونکہ اسرائیل، اردن اور فلسطین کے سرحدی علاقے تقریباً 5 ملین ہجرتی پرندوں کی گزرگاہ ہیں اس لئے شبہ ہے کہ کہیں یہ پرندے ان ممالک میں بھی برڈ فلو کے پھیلاؤ کا سبب نہ بن جائیں، کیونکہ اس H5N1 نامی وائرس سے ترکی اور رومانیہ میں تقریباً 60 افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ اردن اور اسرائیل کے درمیان یہ سمجھوتہ طے پایا ہے کہ دونوں ممالک کی سرحدوں پر دونوں جانب سفر کرنے والے افراد کو مانیٹر کیا جائے گا اور شک پڑنے پر ان کے طبی ٹیسٹ بھی کئے جائیں گے۔ اردن کے ان تمام ممالک سے پولٹری درآمد کرنے پر پابندی عائد کر دی ہے۔ جہاں پر برڈ فلو پائی جاتی ہے۔ جبکہ اسرائیل نے کہا ہے کہ اگر ان کے علاقے میں برڈ فلو کا کوئی کیس سامنے آیا تو اس جگہ کے تین کلومیٹر علاقہ کے دائرہ میں تمام پرندوں کو ہلاک کر دیا جائے گا، جبکہ 10 کلومیٹر کے دائرہ میں تمام پولٹری کی ویکسینیشن کی جائے گی۔ اس سلسلے میں یمن نے بھی پولٹری کی درآمد پر پابندی عائد کرنے کے ساتھ ساتھ اپنے ساحلی علاقوں میں ہجرتی پرندوں کے شکار پر بھی پابندی عائد کر دی ہے۔

برطانیہ نے بھی جنوبی امریکہ کے علاقے سے لائے گئے طوطے کے مرنے کے بعد یورپین یونین سے استدعا کی ہے کہ وہ دنیا بھر سے جنگلی پرندوں کی درآمد پر پابندی عائد کرے۔ تاحال یورپی یونین نے ان ممالک سے پرندوں کی درآمد پر پابندی عائد کی ہے۔ جہاں پر برڈ فلو کا وائرس موجود ہے۔ مثلاً رومانیہ، تھائی لینڈ اور ترکی۔ برطانوی میڈیکل ریسرچ کونسل کی ایک ٹیم وائرس کو روکنے کے لئے کئے جانے والے اقدامات کا جائزہ لینے اور اس سلسلے میں مدد کے لئے چین، ویت نام اور ہانگ کانگ کے دس روزہ دورے پر روانہ ہو گئی ہے۔ مردہ طوطے پر تجربات بھی کئے جا رہے ہیں تا کہ یہ پتہ لگایا جاسکے کہ وہ کس وائرس سے ہلاک ہوا ہے، جرمنی نے بھی گھروں سے باہر پولٹری کی نگہداشت اور بڑھوتری پر جزوی پابندی عائد کر دی ہے۔

چین نے گزشتہ دنوں شمالی منگولیا میں برڈ فلو کے پھوٹنے کی تصدیق کی ہے جس کی وجہ سے تقریباً 2600 پرندے مر گئے جبکہ حفاظتی اقدامات کے پیش نظر تقریباً 91000 پرندوں کو ہلاک کر دیا گیا۔ 6 نومبر 2005ء کو بروز اتوار چین کی شمال مشرقی ریاست لیاؤننگ میں تقریباً 60 لاکھ مرغیوں کو ہلاک کر دیا گیا۔ یہ مرغیاں ریاست کی ہشیان کاؤنٹی میں تین کلومیٹر کے علاقے میں ماری گئی ہیں۔ اس آپریشن میں 100 پولیس اور 1700 حکومتی اہلکاروں نے حصہ لیا۔ کسانوں کو ان ہلاک کی گئی مرغیوں کا معاوضہ حکومت کی طرف سے ادا کیا جائے گا، جبکہ علاقہ کے لوگوں کو مفت طبی ٹیسٹ کی سہولت بھی فراہم کی جا رہی ہے۔ حال ہی میں چین میں برڈ فلو کے چار واقعات پیش آئے ہیں، لیکن ابھی تک حتمی طور پر یہ فیصلہ نہیں کیا جاسکا کہ برڈ فلو انسانوں میں سرایت کر گیا ہے یا نہیں۔

چینی حکومت نے عالمی ادارہ صحت سے مدد طلب کی ہے کہ وہ یہ پتہ لگائیں کہ گزشتہ ماہ ریاست ہونان میں ایک نومولود لڑکی کی موت کہیں برڈ فلو کی وجہ سے تو نہیں ہوئی۔ چین کے حکومتی اہلکاروں نے اپنے عوام کو خبردار کیا ہے کہ انہیں برڈ فلو وائرس کے شدید حملے کا خطرہ ہے۔ چینی صدر ہیوجن تاؤ اور وزیراعظم وین جیاباؤ نے اس وباء کو پھیلنے سے روکنے کے لئے ہر ممکنہ اقدام کرنے کے احکامات بھی جاری کر دیئے ہیں۔

28/ اکتوبر 2005ء کے روزنامہ پاکستان کے بیک پیج پر ایک خبر شائع ہوئی ہے جس کے مطابق چیچہ وطنی میں برڈ فلو پھیلنے سے سینکڑوں مرغیاں ہلاک جبکہ ہزاروں بیمار پڑ گئی ہیں، وہاں پر دکانداروں نے حفاظتی تدابیر اختیار کرنا شروع کر دی ہیں مگر اس وباء کی وجہ سے مرغیوں کی فروخت میں قابل ذکر حد تک کمی واقع ہوئی ہے۔ سندھ اور پنجاب کے بعض علاقوں سے اس موذی مرض سے مرغیوں اور پرندوں کے مرنے کی خبریں بھی موصول ہوئی ہیں۔ ان تشویشناک خبروں کے بعد ملک بھر میں مرغی کا گوشت کھانے والے صارفین کی بڑی تعداد الرٹ ہوگئی ہے اور مرغیوں کا کاروبار بھی مندے کا شکار ہوگیا ہے۔ راولپنڈی میں مرغی کی قیمت محض پندرہ سے بیس روپے کلو ہونے کے باوجود کوئی خریدنے کو تیار نہیں تھا، جبکہ اس ضمن میں پولٹری ایسوسی ایشن کی جانب سے کسی قسم کا ردعمل یا صارفین کو اعتماد میں لینے کی کاوش نہیں کی گئی۔ اس سلسلے میں وفاقی سیکرٹری صحت سید انور محمود نے کہا ہے کہ وزارت خوراک، وائلڈ لائف ڈیپارٹمنٹ اور متعلقہ اداروں کو الرٹ کر کے کڑی نگرانی کا حکم دے دیا گیا ہے۔ ہم پہلے بھی واضح کر چکے ہیں کہ پاکستان برڈ فلو فری ملک ہے اور ابھی تک ایسا کوئی کیس سامنے نہیں آیا اور یہ خوش آئند بات ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ افواہوں پر کان نہیں دھرنا چاہئے اور اگر اس طرح کا کوئی کیس ہوا تو سب کو بتا دیا جائے گا اور اس ضمن میں حفاظتی اقدامات بھی کئے جائیں گے۔ ادھر عالمی ادارہ صحت نے خبردار کیا ہے کہ اس بات کا خدشہ ہے کہ عنقریب برڈ فلو وائرس انسانوں میں سرایت کر جائے گا۔ جنیوا میں برڈ فلو پر ہونے والی کانفرنس کے اختتام کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے عالمی ادارہ صحت کے ڈائریکٹر جانگ وانگ لی نے کہا ہے کہ برڈ فلو کا ایچ فائیو این ون نامی وائرس جینیاتی طور پر تبدیل ہو کر ایک ایسی قسم میں بدل سکتا ہے جو پرندوں اور انسانوں دونوں میں منتقل ہوسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نہیں جانتے یہ عمل کب واقع ہوگا، تاہم ہم یہ ضرور جانتے ہیں کہ ایسا ہو کر رہے گا۔ عالمی ادارہ صحت کی اس خوفناک رپورٹ کے پیش نظر حکومت پاکستان کو بھی اس بیماری کے پھیلاؤ کو روکنے اور تدارک کے لئے ملکی سطح پر حفاظتی اقدامات کرنے میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کرنا چاہئے تاکہ کسی بھی قسم کے ممکنہ نقصان سے بچا جاسکے۔

ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب

بچوں کی تعلیم و تربیت پر خاص توجہ دیں

بچے اللہ تعالیٰ کی حسین ترین مخلوق ہیں۔ انہی کے دم سے دنیا میں رنگینی اور شادابی ہے۔ یہ پھول مہکتے ہیں تو گھر کے آنگن میں دور تک خوشبو پھیل جاتی ہے۔ اور اگر یہ رونق و بہار تہذیب، تمیز، شائستگی اور اخلاق کے آمیزے سے گندھی ہو تو اس حسن میں اور بھی اضافہ ہوجاتا ہے۔ آجکل بچوں کی تربیت والدین کے لئے کٹھن مرحلہ ہے۔ خصوصاً مائیں اپنے بچوں سے کچھ زیادہ ہی شاکی نظر آتی ہیں۔ مگر اس میں بچے کا قصور کم اور والدین کا زیادہ ہے۔ کیونکہ والدین بچوں کو اتنا وقت ہی نہیں دیتے جتنا کہ ان کا حق ہے۔ باپ یہ سمجھتا ہے کہ وہ صرف روپیہ کما کر ہر ذمہ داری سے بری ہوگیا ہے۔ ماں کو یہ شکایت ہوتی ہے کہ بچہ اس کو کسی کام کے لائق ہی نہیں چھوڑتا۔ یہاں تک کہ ٹی وی بھی نہیں دیکھنے دیتا۔ مگر یہ حقیقت ہے کہ آجکل بچوں کی تربیت والدین نہیں، ٹی وی کر رہا ہے اور بیشتر گھروں میں اخلاق و آداب سکھانے کی ذمہ داری ٹی وی پر آگئی ہے۔ اب یہ ماؤں کی قسمت کہ بچہ ٹی وی سے کیا سیکھ کر بڑا ہوتا ہے۔

بچوں کی تعلیم و تربیت بلاشبہ ایک مشکل کام ہے۔ مگر اس کٹھن کام کو ایک صدی پہلے کی عورت جوان پڑھ بھی تھی اور کم مختار بھی، کتنی خوبصورتی اور آسانی سے انجام دے رہی تھی۔ دراصل وہ عورتیں اپنی زندگی، اپنی جوانی اپنی اولاد پر وار دیتی تھیں۔ تخلیق کے عمل سے گزرنے کے بعد وہ صرف ماں ہوتی تھیں۔ جن کا محور و مرکز ان کی اولاد تھی۔ ہر لحہ ان کی نگاہ بچے کے گرد گھومتی تھی۔ ان کا اٹھنا، بیٹھنا، کھانا، پینا، سونا، جاگنا، اس کے تمام مشاغل ماں کی نظر میں رہتے تھے۔ ان کا تربیت کرنے کا انداز بہت مختلف تھا۔ کبھی وہ غیر محسوس طریقے سے اپنے ساتھ کسی کام میں بچوں کو شریک کر کے ان کی تربیت کرتی تھیں اور کبھی ان پر کوئی انفرادی ذمہ داری ڈال کر ان کی صلاحیتوں کو پرکھتی تھیں۔ مگر ان کو بے لگام ہر گز نہیں چھوڑتی تھیں۔ جبکہ آج کی ماں بچے کے لئے ٹی وی پر کارٹون لگا کر بے فکر ہوجاتی ہے۔

آپ کو اگر اپنے بچے کی تربیت میں کوئی مسئلہ درپیش ہے تو آپ اپنے خاندان کی بزرگ خواتین سے مشورہ لے سکتی ہیں۔ ان کے تجربات سے فائدہ اٹھا کر بچوں کے وقت کا صحیح استعمال کرسکتی ہیں۔ دراصل بچوں کی ذہنی نشوونما کے مختلف مراحل اور مدارج ہوتے ہیں۔ چار سے بارہ سال تک کی عمر کا عرصہ درحقیقت ان کی تربیت کا اہم ترین حصہ ہوتا ہے۔ اس عرصہ میں بچہ اپنے والدین اور آس پاس کے ماحول سے جو کچھ سیکھتا ہے۔ اسے زندگی بھر پھر یاد رکھتا ہے اور عملی زندگی میں اس کو استعمال بھی کرتا ہے۔ یہی وہ وقت ہوتا ہے۔ جب بچہ بہت کچھ سیکھنا اور کرنا چاہتا ہے۔ اس وقت والدین اگر اس کی صحیح رہنمائی کریں تو بچہ یقیناً ایک ذمے دار، باعمل اور دیانتدار انسان کے طور پر پرورش پاسکتا ہے۔

ذہین اور سمجھدار مائیں اس عمر میں بچوں کو سکول کی تعلیمی مصروفیات کے علاوہ بھی بہت کچھ سکھا سکتی ہیں۔

اگر آپ نے بچوں کے لئے کوئی گوشہ مخصوص کر رکھا ہے۔ جہاں بچہ کھیلتا ہے، سوتا ہے، اپنے کھلونے یا کتابیں رکھتا ہے تو اس گوشے کو ان سے منسوب کر کے آپ اسے انہی کی بنائی ہوئی تصاویر یا مختلف چیزوں سے آراستہ کرسکتی ہیں۔ ابتداء میں ان کی بنائی ہوئی تصاویر بدشکل لگیں گی مگر پھر آپ کی مناسب راہنمائی ان میں رنگ پیدا کر دے گی۔

بچوں کے ہاتھوں کے پنسل سے بنے آڑے ترچھے سکیچ یا نیلے پیلے واٹر کلر سے مزین پھل، پھول، پرندے یقیناً اس گوشے کو ان کے لئے اہم اور منفرد بنا دیں گے۔ اس حصے کی صفائی اور ترتیب بھی انہی کے سپرد کریں، ان کو چیزیں ترتیب سے رکھنا سکھائیں۔ ان کی کاپیوں اور کتابوں پر کور (Cover) چڑھا کر ان پر انہی کے ہاتھ سے بنی ہوئی چھوٹی چھوٹی تصاویر چسپاں کریں۔ اس طرح بچوں میں خود بخود اپنی چیزوں کو صاف ستھرا رکھنے کا شوق پیدا ہوگا۔ وقتاً فوقتاً ان کو حوصلہ افزائی کے طور پر چھوٹے چھوٹے انعامات دیں تاکہ ان میں بہتر کام کرنے کا جذبہ پیدا ہو۔ اگر کوئی کام ان کے سپرد کریں تو اس کے لئے انہیں وقت مقررہ ہی پر کام کرنے پر آمادہ بھی کریں۔ وقت کی اہمیت کا احساس انہیں بچپن سے دلائیں۔ شروع میں آپ کو یہ سب مشکل محسوس ہوگا۔ لیکن سچ یہ ہے کہ نیک اور صالح اولاد ہی ماں باپ کے لئے صدقہ جاریہ ہوتی ہے۔ بچے اگر کسی کارآمد مشغلے میں مصروف ہوں تو ان کو ڈسٹرب نہ کریں۔ خاموشی سے ان کا جائزہ لیتے رہیں اور ان کی حوصلہ افزائی کریں۔ اگر انعام دینے کا وعدہ کریں تو وعدے کو ضرور پورا کریں۔ بچوں کے ہاتھ میں قلم اور برش دے کر کاغذ پر لکھنا اور رنگ کرنا سکھائیں۔

آجکل دنیا میں جو بڑے بڑے جرائم ہو رہے ہیں۔ ان میں نوعمر مجرم زیادہ شامل ہیں۔ اس لئے یہ بہت ضروری ہے کہ اپنی اولاد کو برائی سے روکنے اور بچانے کے لئے ان کے وقت کو صحیح مصرف میں لانا ضروری ہے۔ یہ بات ہمیشہ یاد رکھیں کہ ماں اپنے بچوں کے لئے آئیڈیل ہوتی ہے۔ آپ بھی ایک آئیڈیل ماں بنیں۔ نہ کبھی جھوٹ بولیں نہ غلط بیانی سے کام لیں۔ ہمیشہ خود بھی سچ بولیں اور سچ بولنے پر بچوں کی بھی حوصلہ افزائی کریں۔

ماہرین نفسیات کی رائے کے مطابق چار سال تک کی عمر کے بچوں کو صرف ایک گھنٹہ ٹی وی دیکھنے کی اجازت ہونی چاہئے۔ ورنہ بچے غصہ، جھنجھلاہٹ کے شکار اور تشدد پسند ہوجاتے ہیں۔ اس عمر کے بچوں کی ماؤں کو بہت زیادہ محتاط رہنے کی ضرورت ہے۔ اپنی تفریح اور سستی کی خاطر بچوں کو ٹی وی کے سپرد نہ کریں۔ اگر بچہ ٹی وی دیکھنے پر اصرار کرتا ہے تو آپ جھنجھلائے بغیر اور اس سے ضد کئے بغیر اسے اپنے ساتھ کسی بھی گھریلو کام میں شامل کرسکتی ہیں۔ یہ امر ہمیشہ مدنظر رہے کہ ایک صحت مند معاشرے کے لئے صحت مند ماں بہت ضروری ہے کہ وہی سارا معاشرہ صحت مند بنا سکتی ہے۔ اس لئے ماؤں کو اپنی صحت کی

باقی صفحہ 11 پر

برڈ فلو کی اقسام اور ماضی میں ہلاک ہونے والوں کے اعداد و شمار

ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن کے مطابق (Avian Flu) کا خطرناک وائرس دنیا بھر میں 2 ملین سے 7.4 ملین انسانوں کو ہلاک کرسکتا ہے۔ یعنی یہ ایک عالمی وبا کی شکل بھی اختیار کرسکتا ہے۔ ماضی میں جو 120 افراد اس وائرس سے ہلاک ہوئے کے بارے میں معلوم ہوا ہے کہ وہ تقریباً سارے ہی متاثرہ پرندوں کے کاروبار سے منسلک تھے یا ان کی قربت میں تھے۔ Influenza کا متعدی مرض اس وقت پھوٹتا ہے کہ جب وائرس نیا (Influenza-A) نامی وائرس پیدا ہو کر انسانوں کو متاثر کرتا ہے اور پھر انسان سے انسان کو منتقل ہوتا ہوا بآسانی ساری دنیا میں پھیل سکتا ہے۔ World Health Organization, Associated Press Centres for Disease Control and Prevention نے ماضی میں اس خطرناک وائرس کے ذریعے ہلاک ہونے والے افراد کے اعداد و شمار کی لسٹ جاری کی ہے۔ اس لسٹ سے پتا چلتا ہے کہ اس جان لیوا وائرس کی مختلف اقسام نے انیسویں اور بیسویں صدی میں دنیا بھر میں کتنے انسانوں کو اپنا نوالہ بنایا۔

سال	قسم	وائرس	عالمی ہلاکتیں	امریکہ میں ہلاکتیں
1889ء	رشین فلو	H3N8	ایک ملین	=
1918ء	سپینش فلو	H1N1	تقریباً 50 ملین	5 لاکھ
1957ء	ایشین فلو	H2N2	2 ملین	70 ہزار
1968ء	ہانگ کانگ فلو	H3N2	ایک ملین	34 ہزار

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 71470 میں Iyok Saptiah

زوجہ E.Gandasasmita قوم...... پیشہ پنشنر عمر 75 سال بیعت 1965ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/RP50000 (2) مکان برقبہ 35 مربع میٹر مالیتی -/RP1000000 (3) زمین برقبہ 1400 مربع میٹر -/RP42000000 ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP590000 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں ۔ اور مبلغ -/RP300000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Iyok Saptiah ۔ گواہ شد نمبر 1 D.Saptaji گواہ شد نمبر 2 Dasuki

مسل نمبر 71471 میں Itang Sutangsa

ولد (Mahdi(Late قوم...... پیشہ کاروبار عمر 26 سال بیعت 1992ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 35 مربع میٹر مالیتی -/RP35000000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP500000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Itang Sutangsa ۔ گواہ شد نمبر 1 Fahrudin گواہ شد نمبر 2 Cecep Herdiana

مسل نمبر 71472 میں Sri Mahdiati

زوجہ Dwi Endaryanto قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت 1989 ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ 17 گرام طلائی زیور -/RP2975000 (2) طلائی زیور 15 گرام مالیتی -/RP2625000 ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP2000000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Sri Mahdiati گواہ شد نمبر 1 Purnomohadi۔ گواہ شد نمبر 2 Dwi Endaryanto

مسل نمبر 71473 میں Nurul Kurnia

بیوہ M.Amin قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ طلائی زیور 5 گرام مالیتی -/RP900000 (2) مکان برقبہ 40 مربع میٹر مالیتی -/RP10000000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP180000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nurul Kurnia۔ گواہ شد نمبر 1 Awaludin گواہ شد نمبر 2 Aza eni

مسل نمبر 71474 میں Kisma Mohamed Lamin

ولد P.A Mohamed قوم...... پیشہ ٹیچر عمر 52 سال بیعت ...... ساکن سیرالیون بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Le313000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Kismah Mohammad Lamin۔ گواہ شد نمبر 1 یوسف خالد ۔ گواہ شد نمبر 2 ضیاء اللہ ظفر

مسل نمبر 71475 میں Daud Bangura

ولد PA Amadu Bangra قوم...... پیشہ فارمر عمر 41 سال بیعت 2003ء ساکن سیرالیون بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/Le1000000 ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Le500000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Daud Bangura۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد فرخ وصیت نمبر 33251۔ گواہ شد نمبر 2 ضیاء اللہ ظفر وصیت نمبر 25788

مسل نمبر 71476 میں Santigie Abuyillah

ولد Abu Bakar Yillah قوم ...... پیشہ ٹیچنگ عمر 43 سال بیعت 1974ء ساکن سیرالیون بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) اڑھائی ایکڑ زمین -/Le100000 (2) کار مالیتی -/Le100000 (3) VCD ویڈیو مالیتی -/Le500000 ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Le420000 ماہوار بصورت ٹیچنگ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Santigie Abuyillah گواہ شد نمبر 1 محمد نعیم اظہر وصیت نمبر 27119 گواہ شد نمبر 2 Abu Bakar yillah

مسل نمبر 71477 میں Musa K.D Mahmood

ولد Ibrahim KoJokyei قوم...... پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیرالیون بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Le472000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Musa K.D Mahmood۔ گواہ شد نمبر 1 محمد نعیم اظہر وصیت نمبر 27119۔ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر شمس الاسلام وصیت نمبر 30407

مسل نمبر 71478 میں Tahir Mahmood

ولد Khusi Mohamad Shakir قوم...... پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیرالیون بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Le30000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ طاہر محمود۔

گواہ شدنمبر1 خوشی محمد شاکر والد موصی ۔گواہ شدنمبر2 محمد ادریس

مسل نمبر71479 میں

Shiak Siddigie H. Kargbo

ولد P.A Hassana Kargbo قوم...... پیشہ معلم عمر35 سال بیعت 1997ء ساکن سیرالیون بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 6-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/Le60000 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Siddigie Shiak H. Kargbo۔گواہ شدنمبر1 خوشی محمد شاکر۔گواہ شدنمبر2 محمد ادریس

مسل نمبر71480 میں فرح احمد

زوجہ طارق وسیم احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 4-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور ساڑھے چونتیس تولے مالیتی اندازاً-/3400پاؤنڈ (2) حق مہر بذمہ خاوند-/3600پاؤنڈ۔اس وقت مجھے مبلغ-/100پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ۔فرح احمد۔گواہ شد نمبر1 رفیق احمد ولد بشیر احمد(مرحوم)۔گواہ شدنمبر2 طارق وسیم احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر71481 میں فوزیہ شازی احمد

زوجہ طاہر مقصود احمد قوم......پیشہ خانہ داری عمر34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 3-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور مالیتی اندازاً-/850پاؤنڈ۔اس وقت مجھے مبلغ-/100پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔فوزیہ شازی احمد۔گواہ شد نمبر1 طاہر مقصود احمد خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر2 فاروق احمد ولد ناصر احمد

مسل نمبر71482 میں تاج بی بی امینی

زوجہ رانا محمد الیاس امینی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور ساڑھے گیارہ تولے اندازاً مالیتی-/1380یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند-/5000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/100پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔تاج بی بی امینی گواہ شد نمبر1 رانا محمد الیاس امینی خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر2 مرزا ظفر محمود ولد مرزا محمد اکرم (مرحوم)

مسل نمبر71483 میں مدیحہ بینش

زوجہ طاہر محمود امینی قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 5-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور ساڑھے اکتالیس تولے مالیتی-/5000پاؤنڈ (2) حق مہر بذمہ خاوند-/5000پاؤنڈ۔اس وقت مجھے مبلغ-/100پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔مدیحہ بینش۔گواہ شد نمبر1 نسیم احمد باجوہ ولد چوہدری محمد شریف باجوہ (مرحوم) گواہ شدنمبر2 طاہر محمود امینی خاوند موصیہ

مسل نمبر71484 میں نصرت بیگم

زوجہ نعیم احمد قوم گوندل پیشہ خانہ داری عمر49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 9-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 15 تولے مالیتی اندازاً-/2000پاؤنڈ (2)حق مہر -/100 پاؤنڈ۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نصرت بیگم۔گواہ شد نمبر1 مبشر احمد گوندل ولد سلطان احمد۔گواہ شدنمبر2 نعیم احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر71485 میں طاہر محمود امینی

ولد راشد صادق امینی قوم ...... پیشہ ملازمت عمر27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 5-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/640پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔طاہر محمود امینی۔گواہ شدنمبر1 صبیح صادق امینی ولد راشد صادق امینی۔گواہ شدنمبر2 نسیم احمد باجوہ ولد چوہدری محمد شریف باجوہ

مسل نمبر71486 میں صبیح صادق امینی

ولد راشد صادق امینی قوم ...... پیشہ ملازمت عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 5-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔صبیح صادق امینی۔گواہ شدنمبر1 طاہر محمود امینی۔گواہ شدنمبر2 نسیم احمد باجوہ

مسل نمبر71487 میں وزیر سلطانہ محمود

زوجہ اقبال محمود قوم جنجوعہ پیشہ خانہ داری عمر62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 4-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) باغ 30 مرلہ واقع کلر کہار (2)ایک رشتہ دار کو خرید کر دیا مکان قیمت خرید -/80000 روپے (3) طلائی زیور 200 گرام (4) نقدرقم -/300000 روپے (5)حق مہر اداشدہ 120 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/377پاؤنڈ ماہوار بصورت......مل رہے ہیں۔اور مبلغ-/5000روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔وزیر سلطانہ محمود گواہ شد نمبر1 راجہ مسعود احمد۔گواہ شدنمبر2 محمد عبدالرشید حیدرآبادی

مسل نمبر71488 میں طاہر محمود جنجوعہ

ولد اقبال محمود قوم جنجوعہ پیشہ ملازمت عمر25 سال بیعت 2003ء ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 4-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)5 مرلہ مکان واقع رحمٰن کالونی ربوہ مالیتی اندازاً-/1875000روپے (2) بینک بیلنس-/3000پاؤنڈ (3) طلائی زیور 113 گرام۔اس وقت مجھے مبلغ -/632 پاؤنڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔طاہر محمود جنجوعہ۔گواہ شدنمبر1 محمد عبدالرشید حیدرآبادی ولد محمد عبدالرحیم (مرحوم)۔گواہ شدنمبر2 محمود احمد ولد

بشیر احمد شاد

مسل نمبر 71489 میں امتہ الشافی بیگم

زوجہ رحیم بخش قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-2-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 20 گرام مالیتی اندازاً -/250 پاؤنڈ (2) حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الشافی بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 رحیم بخش خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ولد چوہدری نور احمد

مسل نمبر 71490 میں ایرج رحیم بخش

بنت رحیم بخش قوم ملک پیشہ بے روزگار عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-2-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ایرج رحیم بخش۔ گواہ شد نمبر 1 رحیم بخش والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد چوہدری ولد چوہدری نور احمد

مسل نمبر 71491 میں عادل منصور احمد

ولد منصور احمد قوم ...... پیشہ consultant عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 02-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان واقع U.K۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2300 پاؤنڈ ماہوار بصورت consultancy مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 02-1-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عادل منصور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 عابد احمد ناصر ولد بشیر احمد

مسل نمبر 71492 میں خلیل رحمان

ولد عبدالرحمان قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-10-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/225000 پاؤنڈ۔ جس پر بینک قرض -/170000 پاؤنڈ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ خلیل رحمان۔ گواہ شد نمبر 1 شمس الدین ولد محمد دین۔ گواہ شد نمبر 2 لئیق احمد طاہر ولد فضل احمد

مسل نمبر 71493 میں محمد عمران

ولد حکیم نور الدین منیر قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-10-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 پاؤنڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد عمران۔ گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد باجوہ ولد چوہدری محمد شریف باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 عبداللطیف احمد ولد چوہدری شاہ محمد

مسل نمبر 71494 میں بشارت احمد طاہر

ولد عبدالستار (مرحوم) قوم چوہان پیشہ تجارت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-10-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 پاؤنڈ ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشارت احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد باجوہ ولد چوہدری محمد شریف باجوہ گواہ شد نمبر 2 عبداللطیف احمد ولد چوہدری شاہ محمد

مسل نمبر 71495 میں محمد طفیل

ولد عبداللطیف احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-9-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/850 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد طفیل۔ گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد باجوہ مبلغ سلسلہ ولد چوہدری محمد شریف باجوہ (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 عبداللطیف احمد ولد چوہدری شاہ محمد

مسل نمبر 71496 میں Issah Ahmad Wemah

ولد Ahmad Wemah قوم ...... پیشہ لیکچرار عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Issah.A.Wemah گواہ شد نمبر 1 Shafiq Kusi۔ گواہ شد نمبر 2 Rashid Ahmad

مسل نمبر 71497 میں حامدہ منان

زوجہ ڈاکٹر غفور منان قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-9-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 23 تولے اندازاً مالیتی -/2000 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حامدہ منان۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری حمید کرامت ولد چوہدری محمد کرامت اللہ گواہ شد نمبر 2 عبدالاحد خاں

مسل نمبر 71498 میں پرویز اشرف

ولد محمد اشرف قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-3-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان واقع U.K اس وقت مجھے مبلغ -/900 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ پرویز اشرف۔ گواہ شد نمبر 1 یوسف اشرف۔ گواہ شد نمبر 2 اختر ایچ قریشی

مسل نمبر 71499 میں سلیمان احمد نور

ولد مسعود احمد نور قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-2-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع U.K مالیتی -/120000 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1350 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔

العبد۔سلیمان احمد نور۔گواہ شد نمبر1 عبد اللطیف احمد ولد چوہدری شاہ محمد۔گواہ شد نمبر2 نسیم احمد باجوہ ولد چوہدری محمد شریف باجوہ

مسل نمبر 71500 میں آصف نعیم شکور

ولد عبد الشکور قوم...... پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 7-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔آصف نعیم شکور۔گواہ شد نمبر1 کاشف حکیم شکور ولد عبد الشکور۔گواہ شد نمبر2 عبد الشکور والد موصی

مسل نمبر 71501 میں ملک عارف محمود

ولد ملک عنایت اللہ (مرحوم) قوم ککے زئی پیشہ کاروبار عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوئٹزرلینڈ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان بمعہ 3 دوکانیں واقع دارالصدر جنوبی ربوہ اندازاً مالیتی -/1200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2800 فرانک ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ ...... روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-1-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک عارف محمود گواہ شد نمبر1 بشیر احمد طاہر ولد میاں محمد مغل (مرحوم) گواہ شد نمبر2 اویس طاہر ولد بشیر احمد طاہر

مسل نمبر 71502 میں بشریٰ تبسم

زوجہ خلیل الرحمٰن قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوئٹزرلینڈ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ میں 3-2-07 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 500 گرام مالیتی اندازاً -/7500 فرانک (2) حق مہر ادا شدہ -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 فرانک ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ تبسم۔گواہ شد نمبر1 خالد محمود کاہلوں ولد بشارت احمد کاہلوں۔گواہ شد نمبر2 خلیل الرحمٰن خاوند موصیہ

مسل نمبر 71503 میں صائمہ خلیل

بنت خلیل الرحمٰن قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوئٹزرلینڈ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 فرانک ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صائمہ خلیل۔گواہ شد نمبر1 خلیل الرحمٰن والد موصیہ۔گواہ شد نمبر2 خالد محمود کاہلوں ولد بشارت احمد کاہلوں

مسل نمبر 71504 میں فہیم اختر

زوجہ خالد محمود کاہلوں قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوئٹزرلینڈ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 20 تولے اندازاً مالیتی -/3000 فرانک (2) حق مہر ذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 فرانک ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فہیم اختر۔گواہ شد نمبر1 خلیل الرحمٰن ولد عبد الرحمٰن۔گواہ شد نمبر2 خالد محمود کاہلوں ولد بشارت احمد کاہلوں

مسل نمبر 71505 میں مطیع الرحمٰن شیخ

ولد ناصر احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بینک بیلنس 900 کینیڈین ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مطیع الرحمٰن شیخ۔گواہ شد نمبر1 خواجہ امتیاز احمد وصیت نمبر 55358۔گواہ شد نمبر2 ارشد احمد وصیت نمبر 33964

مسل نمبر 71506 میں

Asifa.N. Boodhun

بنت Dr Mohammad Boodhun قوم...... پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Asifa Boodhun۔گواہ شد نمبر1 Yasmin Boodhun ولد زین العابدین۔گواہ شد نمبر 2 Dr Mohammad Boodhun والد موصیہ

مسل نمبر 71507 میں

Absar Khan Suri

ولد Ansar Suri قوم Suri پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بینک بیلنس -/290 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/467 ڈالر ماہوار بصورت سوشل الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Absar Khan Suri۔گواہ شد نمبر1 خواجہ امتیاز احمد وصیت نمبر 55358۔گواہ شد نمبر2 ارشد احمد وصیت نمبر 33964

مسل نمبر 71508 میں

Afzal Khan Suri

ولد Ansar Suri قوم Suri پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بینک بیلنس 1000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/467 ڈالر ماہوار بصورت سوشل مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Afzal Khan Suri۔گواہ شد نمبر1 خواجہ امتیاز احمد وصیت نمبر 55358۔گواہ شد نمبر2 ارشد احمد وصیت نمبر 33964

مسل نمبر 71509 میں شعیب احمد خان

ولد ممتاز احمد خان قوم...... پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بینک بیلنس -/1500 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/650 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔شعیب احمد خان گواہ شد نمبر1 خواجہ امتیاز احمد وصیت نمبر 55358 گواہ شد نمبر2 ارشد احمد وصیت نمبر 33964

مسل نمبر 71510 میں ناصرہ احمد

زوجہ ارشد احمد قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 25 تولے مالیتی -/250000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/140 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ناصرہ احمد۔ گواہ شد نمبر 1 رشد احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 خواجہ امتیاز احمد وصیت نمبر 55358

مسل نمبر 71511 میں منورہ معتصم

زوجہ معتصم مظفر قوم باجوہ پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-10-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے (2) طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/3400 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منورہ معتصم۔ گواہ شد نمبر 1 ملک خالد محمود ولد ملک محمد مقبول۔ گواہ شد نمبر 2 معتصم مظفر خاوند موصیہ

مسل نمبر 71512 میں ممتاز احمد ورک

ولد چوہدری مقصود احمد ورک قوم جٹ ورک پیشہ ٹیکسی (بزنس) عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 1210 مربع فٹ مالیتی اندازاً -/250000 ڈالر کینیڈین۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 ڈالر ماہوار بصورت ٹیکسی (بزنس) مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ممتاز احمد ورک۔ گواہ شد نمبر 1 مشتاق احمد شائق۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد خالد

مسل نمبر 71513 میں زیب النساء مظفر

زوجہ جاوید مظفر قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-11-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/7000 روپے (2) طلائی زیور 17 تولے (2) زرعی اراضی 1 ایکڑ واقع ضلع سیالکوٹ اندازاً مالیتی -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زیب النساء مظفر۔ گواہ شد نمبر 1 Mirza.A.Basit گواہ شد نمبر 2 Ghulam Rasool

(بقیہ صفحہ 6)

طرف خود بھی توجہ دینی چاہیئے۔ اس لئے ششماہی یا کم از کم سالانہ ضرور مکمل میڈیکل چیک اپ کروانا چاہیئے۔ بلکہ اپنے بچوں کا بھی میڈیکل چیک اپ کروانا چاہیئے کیونکہ بچے کی تعلیم وتربیت کے لئے اس کا صحت مند ہونا بھی بہت ضروری ہے۔ اگر مائیں، اپنے بچے کی تعلیم وتربیت کی ذمہ داری اپنے مضبوط کندھوں پر اٹھالیں تو ایسی صورت میں ہمارے معاشرے کو مضبوط وتوانا اور تعلیم یافتہ اور اخلاقی طور پر تربیت یافتہ افراد میسر آسکیں گے۔

اس لئے یہ بے حد ضروری ہے کہ ہماری احمدی مائیں خصوصاً واقفین نو بچوں کی مائیں اپنے بچوں کی تعلیم وتربیت کے فرض سے غافل نہ ہوں اور دعا کے ساتھ محنت اور خلوص دل سے اس نئی نسل کی احسن رنگ میں تعلیم وتربیت کریں۔ کیونکہ آئندہ جماعت کی ساری ذمہ داریاں نئی نسل پر ہی پڑنے والی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے بچوں کی صحیح معنوں میں تعلیم وتربیت کرنے کی توفیق دے۔ آمین

حضرت ماسٹر مولا بخش صاحب متوطن موضع منیلہ تحصیل روپڑ ضلع انبالہ

ولادت 1876ء۔ بیعت 1903ء زیارت قادیان ستمبر 1905ء۔ وفات 9/اگست 1950ء

حضرت ماسٹر صاحب کی داخل احمدیت ہونے کی تحریک مرزا خدا بخش صاحب کی کتاب ''عسل مصفّٰی'' سے ہوئی جو انہیں مولوی محمد تقی صاحب سنوری مدرس سرہند کے ہاں ملی تھی۔ آپ 1905ء سے حضور کے وصال تک ہر سال موسمی تعطیلات میں ایک ماہ حضور کی خدمت میں حاضر ہوتے رہے۔ آپ کی روایت ہے کہ:۔

''میں ایک دفعہ قادیان آیا ہوا تھا غالباً ستمبر کا مہینہ تھا سن مجھے یاد نہیں بیت مبارک بڑھ چکی تھی۔ صبح آٹھ بجے کا وقت ہوگا میں اکیلا ہی بیت مبارک میں ٹہل رہا تھا کہ حضور اندر سے تشریف لے آئے میں نے مصافحہ کیا۔ حضور (بیت) مبارک کے پرانے حصہ میں بیٹھ گئے۔ اندر کی سیڑھیوں سے حضرت مولوی صاحب نور الدین صاحب اور ڈاکٹر یعقوب بیگ بھی آ گئے حضور ان سے باتیں کرنے لگے۔ میں حضور کے ہاتھ دبانے لگا۔ دباتے دباتے جب میرے ہاتھ دائیں ہاتھ کے پنجہ کے قریب تھے تو حضور کو یکدم جھٹکا لگا اور حضور کا سارا جسم ہل گیا۔ حضور فوراً ہی اندر تشریف لے گئے پھر کوئی بات نہیں کی۔ حضرت مولوی نور الدین صاحب خلیفہ اول فرمانے لگے کہ اب وحی کے نزول کا وقت ہے۔''

خلافت ثانیہ کے بابرکت دور میں جن بزرگ رفقاء کو عرصہ دراز تک مرکز سلسلہ میں تعلیمی خدمات بجا لانے کا موقع میسر آیا ان میں حضرت ماسٹر صاحب موصوف کو ایک امتیازی مقام حاصل ہے۔ آپ 19-1918ء میں سپیشل ٹیچر کی حیثیت سے مدرسہ احمدیہ کے سٹاف میں شامل ہوئے اور لمبی مدت تک اس مرکزی ادارہ سے منسلک ہو کر نونہالان احمدیت کو اپنے علم سے فیضیاب کرتے رہے۔ دار الہجرت ربوہ میں 21/اکتوبر 1949ء کو لوئر مڈل سکول جاری کیا گیا جس کے آپ پہلے ہیڈ ماسٹر مقرر ہوئے۔

حضرت ماسٹر صاحب تحریک جدید کے دفتر اول میں شامل تھے۔ قرآن مجید سے عاشقانہ تعلق اور لگاؤ تھا نمازوں اور تہجد کے باقاعدگی سے پابند تھے اور حضرت مولوی شیر علی صاحب کی طرح اکثر نمازیں محلّہ دار العلوم (قادیان) سے چل کر بیت مبارک میں ادا کرتے تھے۔ خاندان حضرت مسیح موعود کے فدائی تھے۔ اکرام ضیف کا خاص اہتمام کرتے تھے۔ ہر ایک شخص سے نہایت خندہ پیشانی اور خوش اخلاقی سے پیش آتے تھے۔ آپ کے دل میں بزرگوں کا احترام اور خدمت خلق کا جذبہ کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا۔ غایت درجہ صابر وشاکر اور قانع بزرگ تھے دست سوال دراز کرنا ان کی طبیعت کے خلاف تھا۔ ملازمت سے سبکدوشی کے بعد ٹیوشن کر کے اپنے بیٹوں کو اعلیٰ تعلیم دلوائی اور انہیں سلسلہ احمدیہ کی خدمت کے لئے وقف کر دیا۔ آخر عمر میں نحیف اور بوڑھا ہونے کے باوصف غیر معمولی ہمت واستقلال سے کئی کئی گھنٹے تک نہایت بشاشت سے مسلسل کام کیا کرتے تھے اور فرمایا کرتے تھے کہ مجھے فارغ بیٹھنا دوبھر معلوم ہوتا ہے اور میں کام میں خوش رہتا ہوں۔ دن کو سونا پسند نہیں کرتے تھے اور اسے سستی کی علامت سمجھتے اور فرماتے تھے کہ سست آدمی اکثر بیمار رہتا ہے اور میں ساری عمر میں دو ایک مرتبہ کے سوا کبھی بیمار نہیں ہوا۔

9/اگست 1950ء کو ملک عمر علی صاحب کھوکھر رئیس ملتان کے ہمراہ کوئٹہ سے واپس آ کر ملک صاحب کے آبائی گاؤں کی طرف تشریف لے جا رہے تھے کہ ملتان اور لودھراں اسٹیشن کے درمیان ریل گاڑی میں ہی حرکت قلب بند ہو جانے سے وفات پائی۔ 20/اکتوبر 1950ء کو حضرت مصلح موعود نے جمعہ کے خطبہ ثانیہ کے بعد آپ کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:۔

''ماسٹر مولا بخش صاحب ان بزرگوں میں سے تھے جو استثنائی ہوتے ہیں۔ باوجود اندھے ہو جانے کے ان کا پڑھانے کا شوق نہیں جاتا تھا۔ ان کی عمر 80 سال سے اوپر ہوگی کیونکہ مجھے خیال پڑتا ہے کہ وہ بیس پچیس سال سے ریٹائر ہو چکے تھے۔ وہ ہمیشہ پڑھاتے رہتے تھے۔ جہاں بھی خدمت کا کوئی موقع نکلتا وہ اپنے آپ کو اس کے لئے پیش کر دیتے۔ باوجود زور دینے کے میں نے دیکھا کہ وہ پیسے نہیں لیتے تھے میری بچیوں کو بھی انہوں نے پڑھایا ہے مگر باوجود زور دینے کے انہوں نے پیسے نہیں لئے۔ بعض دفعہ میری طبیعت پر یہ امر گراں بھی گزرتا تھا لیکن وہ ہمیشہ یہی کہتے تھے کہ میں ثواب کی خاطر یہ کام کروں گا حالانکہ میں جانتا ہوں کہ ان کی مالی حالت بہت کمزور تھی۔ اس دفعہ وہ کوئٹہ گئے تو انہیں دیکھ کر مجھے رحم آ گیا............ یہ لوگ ہیں جو شہید کہلانے کے مستحق ہیں۔ 80,75 سال کی عمر تھی۔ نظر اتنی کمزور کہ میں بات کرتا تھا تو پہچانتے تھے لیکن پڑھانے کے لئے وہ ہر جگہ چلے جاتے تھے۔ ممکن ہے وہ کسی سے کچھ لے بھی لیتے ہوں لیکن عام خیال تھا کہ وہ مفت ہی پڑھاتے ہیں حالانکہ ان کا گزارہ بہت حقیر تھا یہ وہ لوگ تھے جنہیں دیکھ کر خوشی ہوتی ہے کہ جماعت میں ایسے لوگ بھی پائے جاتے ہیں جن پر (۔) کی آیت صادق آتی ہے کہ کچھ لوگ ایسے ہیں جنہوں نے اپنے فرائض ادا کر دیئے ہیں اور کچھ اپنے فرائض کو ادا کرنے کے لئے تیار بیٹھے ہیں۔

عرصہ دراز سے آپ کی خدمت میں کوشاں
قمر جیولرز
پروپرائٹر: الحاج میاں قمر احمد یادگار روڈ ربوہ
0300770507-0476213589

کیا آپ جانتے ہیں؟

بہت سی ایسی بیماریاں جو نا قابل علاج ہیں اور جن کے نقصانات بے بہا ہیں جو آپ کے بچوں کو اور خود آپ کو بھی لاحق ہوسکتی ہیں۔ ان بیماریوں کے لاحق ہونے کی مختلف وجوہات ہیں۔ مختلف قسم کے جراثیم ان بیماریوں کے پھیلاؤ کا سبب بنتے ہیں۔ گندگی خواہ کسی بھی قسم کی ہو وہ بھی ایک وجہ ہے۔ ایسی سب بیماریوں سے بچاؤ کیلئے سب سے بہترین طریقہ ویکسینیشن ہے۔ یعنی کہ ان بیماریوں سے بچاؤ وہ بھی پہلے سے۔

نورالعین دائرۃ الخدمت الانسانیۃ نے بھی خدمت کی جانب ایک قدم اور بڑھاتے ہوئے ویکسینیشن سنٹر قائم کیا ہے۔ جہاں سے 24 گھنٹے آپ یہ سہولت حاصل کر سکتے ہیں۔ سر دست مندرجہ ذیل ویکسینز دستیاب ہوں گی۔

☆ہیپا ٹائٹس۔اے ☆ہیپا ٹائٹس۔بی ☆ٹائیفائیڈ ☆پولیو ☆انفلوئنزا ☆خسرہ، کن پیڑے، کتے کا کاٹا ☆گردن توڑ بخار، نمونیا، حلق کی سوزش (Hib)

مزید تفصیلات کیلئے ادارہ نور العین میں رابطہ کریں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

درخواست دعا

مکرم مجیب احمد طاہر صاحب صدر محلّہ دارالعلوم غربی صادق ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

ہمارے محلّہ کے سیکرٹری صاحب دعوت الی اللہ مکرم سید افتخار احمد شاہ صاحب کارکن دفتر فضل عمر فاؤنڈیشن اچانک لقوہ کے مرض میں مبتلا ہو گئے ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم مصباح الدین صاحب محمود صدر جماعت احمدیہ سمندری ضلع فیصل آباد تحریر کرتے ہیں۔

مکرم ملک منیر الدین صاحب ناصر اور مکرم ملک محمود احمد صاحب ناصر (چک نمبر 226 گ۔ب) ولد مکرم ملک محمد دین صاحب مرحوم گزشتہ کافی سالوں سے ذہنی عارضہ کی وجہ سے بیمار ہیں اور باوجود علاج معالجہ کے مکمل آرام نہیں ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ دونوں بھائیوں کو کامل شفایابی عطا فرمائے۔ آمین

ڈومیسائل بنوالیں

وہ تمام احمدی طلباء وطالبات جو امسال ایف۔ایس۔سی کے امتحان کے بعد کسی حکومتی پیشہ ور ادارہ (میڈیسن، انجینئرنگ، جنرل اکیڈمی پروگرامز) میں داخلہ حاصل کرنے کے خواہشمند ہیں۔ ان کو داخلہ کے وقت ڈومیسائل کی ضرورت پڑے گی اس لئے بہتر ہے ڈومیسائل ابھی بنوالیا جائے اور اس کی صاف کم از کم 12 عدد فوٹو کاپیاں کروا کر Attest کروالی جائیں تاکہ بعد میں مشکلات نہ پیش آئیں۔

(نظارت تعلیم)

خبریں

امریکی امداد سے متعلق قرارداد پر مایوسی

ہوئی صدر جنرل مشرف نے کہا کہ پاکستان اپنی سرزمین کو دہشت گردی کی کسی کارروائی کیلئے استعمال کرنے کی اجازت نہیں دے گا۔ صرف پاکستانی افواج ہی اپنی حدود میں دہشت گردوں کے خلاف کارروائی کریں گی۔ صدر نے پاکستان کی امداد سے متعلق امریکی کانگریس کی قرارداد پر مایوسی کا اظہار کیا۔ صدر جنرل پرویز مشرف نے یہ بات امریکی سینٹر رچرڈ ڈربن سے کراچی میں ہونے والی ملاقات میں کہی جس میں پاک امریکہ تعلقات اور انسداد دہشت گردی کیلئے کی جانے والی کوششوں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

چینی باشندوں کے قتل میں امریکہ اور

بھارت ملوث ہیں حکومتی رکن قومی اسمبلی اور دفاع کے پارلیمانی سیکرٹری (ر) میجر تنویر حسین نے کہا ہے کہ حالیہ کچھ عرصے میں پاکستان میں مقیم چینی باشندوں کے قتل میں امریکہ اور بھارت کی انٹیلی جنس ایجنسیوں کا ہاتھ ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ حقیقت ہے کہ چینی باشندوں کو کوئی پاکستانی نہیں مار سکتا۔ یہ بھارت کی خفیہ ایجنسیوں "را اور سی آئی اے" کی پاکستان کے خلاف سازش ہے انہوں نے کہا کہ امریکہ کو سبق سکھانے کیلئے یہ بھی ضروری ہے کہ پاکستان ایران، چین اور روس سے روابط بڑھائے۔

خودکش حملوں کے ماسٹر مائنڈز کو جانتے

ہیں وزارت داخلہ کے ترجمان اور نیشنل کرائسز مینجمنٹ سیل کے سربراہ بریگیڈئیر (ر) جاوید چیمہ نے کہا ہے کہ خودکش حملوں کے ماسٹر مائنڈز کو جانتے ہیں مگر نام ظاہر نہیں کر سکتے۔ 257 لاپتہ افراد میں سے 121 کا پتہ چلا لیا گیا ہے۔ بازیابی میں کوئی کسر نہیں چھوڑیں گے۔ پاکستان میں مقیم 4500 چینی باشندوں کے تحفظ کیلئے 7 ہزار سیکیورٹی اہلکار متعین ہیں۔ سانحہ لال مسجد کی 35 لاشوں کی تاحال شناخت نہیں ہوسکی۔ یوم آزادی پر اسلام آباد میں دہشت گردی کا کوئی خطرہ نہیں۔

دفاعی صلاحیت کیلئے کسی ایک ملک پر

انحصار ختم کر دینگے پاک فضائیہ کے سربراہ ائیر چیف مارشل تنویر محمود احمد نے کہا ہے کہ مضبوط فضائیہ کے بغیر جنگ جیتی جا سکتی ہے نہ ملک قائم رہ سکتا ہے جبکہ دفاعی صلاحیت کیلئے کسی ایک ملک پر انحصار ختم کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پریسلر ترمیم سمیت مختلف پابندیوں کی وجہ سے پاک فضائیہ ٹیکنالوجی کے میدان میں کافی مشکلات کا شکار رہی مگر چین اور دیگر ممالک سے معاہدوں کی وجہ سے اب کافی بہتری آئی ہے اور پاک فضائیہ 2010ء تک دوبارہ ایک جدید اور ہائی ٹیک فضائیہ بن جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ چین سے اشتراک سے تیار ہونے والے جے ایف 17 تھنڈر کے 8 طیارے آئندہ سال جنوری میں پاک فضائیہ کے فلیٹ میں شامل ہو جائیں گے جس کے بعد مستقبل میں کسی ایک ملک پر انحصار ہمیشہ کیلئے ختم ہو جائے گا۔

دریا چناب کے کنارے 25 دیہات زیر آب

بھارت کی طرف سے پانی چھوڑنے کا بعد دریائے چناب میں رات گئے اچانک سیلابی ریلے سے 25 دیہات زیر آب آ گئے۔ کنارے پر واقع 20 گاؤں خالی کرنے کا حکم دے دیا گیا ہے اونچے درجے کے سیلاب کا خطرہ، ضلعی انتظامیہ نے انتظامات مکمل کر لئے، نگرانی شروع، فلڈ ریلیف کیمپ قائم کر دیئے گئے ملازمین کی چھٹیاں منسوخ، لوگوں نے محفوظ مقامات کی طرف نقل مکانی شروع کر دی۔ پانی کی سطح میں مسلسل اضافہ، آئندہ 3 روز تک بڑا سیلابی ریلہ آ سکتا ہے۔

ایل پی جی کی قیمت میں اضافہ

ایل پی جی مارکیٹنگ کی طرف سے ایل پی جی کی قیمتوں میں 3 روپے فی کلو اضافہ کر دیا گیا ہے۔ اس طرح گھریلو سلنڈر پر 35 روپے اور کمرشل سلنڈر پر 140 روپے اضافہ ہو گیا ہے۔

دہی کا استعمال دانتوں اور مسوڑھوں کو

خرابی سے بچاتا ہے سائنسدان اس نتیجے پر پہنچے ہیں کہ اصلی دہی سانس یا منہ کی بدبو کو کم کرتا ہے اور دانتوں اور مسوڑھوں کو خرابی سے بچاتا ہے اصلی دہی سانس میں بدبو پیدا کرنے والے ہائیڈروسلفائیڈ کے عنصر کو کم کرتا ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 9۔اگست	
طلوع فجر	3:56
طلوع آفتاب	5:26
زوال آفتاب	12:14
غروب آفتاب	7:01

اکسیر بواسیر
خونی بواسیر کی مفید مجرب دوا
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون: 047-6212434 فیکس: 213966

الرحمٰن پراپرٹی سنٹر
اقصیٰ چوک ربوہ۔موبائیل 0301-7961600
پروپرائیٹر: رانا حبیب الرحمٰن فون دفتر: 6214209

اٹھرا۔ نرینہ اولاد کے علاج اور مشورہ کیلئے
حکیم منور احمد عزیز آف چک چٹھہ
نام یاد رکھیں
دارالفتوح گلی نمبر 1 ربوہ فون: 047-6214029

قائم شدہ 1952ء
خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز ربوہ
ریلوے روڈ 6214750 6214760
اقصیٰ روڈ 6212515 6215455
پروپرائٹر: میاں حنیف احمد کامران
Mobile:0300-7703500

الفضل روم کولر، گیزر
بھاری چادر کے لائف ٹائم گارنٹی کے ساتھ گیزر تیار کروائیں نیز پرانا گیزر بھی تبدیل کروا سکتے ہیں۔
فیکٹری: 265-16-B1 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور
042-5114822-5118096

C.P.L 29-FD

W.B
Waqar Brothers Engineering Works
پروپرائٹر: وقار احمد مغل
Corbide Daies Corbide parts
Silver Brose instruments.
Shop No.4 Shaheen Market Madni Road new Dhurm pura Mustfa Abad Lahore mob:0300-9428050

FLEXIBLE CRYSTAL EMBLEMS
& Labels, Monograms, Logos, 3D Hologram Stickers,
Screen Printing, Cut-Stickers for Automobiles, Giveaways
GRAPHIC SIGNS
34-A, Babar Block, New Garden Town, Lahore, Pakistan.
Ph: 5888833, 5888844, 5888855, Email: gspakistan@yahoo.com